

پھوٹی دنیا

علیزے کے

Urdu Novels Ghar

اس وقت پورا صحن لالٹینوں اور اسٹریبوں سے سجا ہوا تھا۔
لگزڑی کاریں اسلام آباد کے علاقے بی-17 میں واقع بیگ مینشن کے دروازے پر پہنچ گئیں۔

گلاب اور چمبیلی کے پھولوں کی خوشبو سے پوری حوالی مہک رہی تھی۔۔۔
دلہن کے کمرے میں، مسن بیگ سفید ڈیزائی نر ڈریس میں کھڑی تھی انہوں نے دلہن کے بستر پر پڑا شادی کا جوڑا دیکھا، اور وہ پیشان تھی۔

ہاتھ میں موبائل پر مسیح جگمگار ہا تھا
(مومی میں اس انکل سے شادی نہیں کر سکتی سوری)

کچھ نہیں کے بعد خاندانی ملازمہ باہر سے دوڑ کر آئی، اس نے اپنا سر نیچے کیا اور مسن بیگ کے کان میں سرخوشی کی۔۔۔

”ہم نے پوری حوالی میں تلاشی لیا لیکن میدم کہیں نہیں ہے“

مسن بیگ کی ٹانگیں لرز رہی تھیں اور وہ تقریباً زمین پر گر پڑی تھیں۔

وہ کہاں گئی؟

میدم وہ کسی کے ساتھ بھاگ گئی

وہ کیسے کر سکتی ہے---؟

اس نے خاندان کی عزت کا نہیں سوچا----؟

یا اللہ

سب مہمان باہر ہیں ، لیکن دلمن ، جو مرکزی کردار تھی ، شادی سے بھاگ گئی۔

مسز بیگ نے آنھیں بند کیں اور چینیں
ہم اب کیا کرے؟

ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

علوی فیملی کو کیسے جواب دیے گے؟
نوکرانی نے کہا
میدم ہم اس کا حل تلاش کریں گے۔۔۔ آپ پریشان ۔۔۔۔۔

اسی دورانِ ہلکی سی آواز آئی۔

میری بہن کہاں ہے؟

مسز بیگ نے اوپر دیکھا۔

جب اس نے دیکھا کہ ایک چھوٹی سی لڑکی دروازے پر کھڑی ہے، تو اس کی آنکھیں اچانک حیرت سے چمک گئیں۔

اس نے لوگرانی کا ہاتھ پکڑا اور کہا

، علوی خاندان نے صرف اتنا کہا کہ وہ بیگ خاندان کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتے ہیں لیکن انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ کون سی بیٹی چاہتے ہیں

بالکل

اس نے مسکراہٹ کے ساتھ سامنے چھوٹی پچی کی طرف دیکھا۔

اس کی نازک کمر ۔۔۔

سیلنڈر ابرو - ---

لمبی اور مخمل پلکیں - ---

چھوٹا سا باریک ناک - ---

کالے بال جو پونی ٹیل میں سمیئے ہوئے تھے اور ما تھے پر آتا بی بی کٹ - ---

شفاف اور دودیا رنگت - ---

قد مشکل سے پانچ فٹ ہو گا - ---

اور بڑی بڑی کالی آنلھیں جس پر بڑا سا گول نظر کا چشمہ لگا رکھا تھا۔۔۔

وہ چھوٹی سی معصوم سی گڑیا تھی۔۔۔

دیکھنے میں مشکل سے سولہ سترہ سال کی لگتی ہوگی۔۔۔ بلکل باولی سی۔۔۔

یہاں آوبیلا وہاں کیوں کھڑی ہو؟

آپ یہاں کیا کمر رہی ہیں؟

وہ تھوڑا سا خوفزدہ تھی۔ وہ جانتی تھی کہ وہ یہاں آنے کی اہمیت نہیں رکھتی تھی۔۔۔

وہ عام طور پر پہلی منزل میں لوگرانی کے کمرے میں رہتی تھی۔

میں آپی سے ملنے آئی ہوں ... یہ گڑیا دینے کے لیے اب ان کی شادی ہو رہی ہے نا---
I swear !!

میں نے سارے کام کر کے آئی ہوں اور مہمانوں کے سامنے بھی نہیں گئی---

اس نے دھیمے لمحے میں کہا ، دو چھوٹے ہاتھوں سے اپنی قمیض کا ہسیم دبو چا۔۔۔۔۔

مسز بیگ کی آنکھوں میں حسد ابھرا لیکن اس نے مسکراتے ہوئے کہا

”بیلا تمہاری بہن چلی گئی ہے کیونکہ اسے کچھ اور کام کرنا تھا۔۔۔ وہ کھو گئی ہے۔“

!آؤ وہ !

بیلا چونک کر منہ کھولا۔۔۔

مسز بیگ نے بات جاری رکھی ۔۔۔

آپ جانتی ہیں کہ دامن کے منتظر باہر بہت سارے لوگ موجود ہیں ، اگر وہ نہیں آتی ”
ہے تو لوگ آپ کے بابا کا کتنا مذاق اڑائے گے۔

اس نے ایک ہاتھ سے اپنا چشمہ ہلایا اور اپنی گول مسٹل آنکھیں گھما کر معصومانہ جواب دیا

تب تو ہمیں آپی کو جلدی سے ڈھنڈتا ہو گا۔

پاگل لڑکی مسز بیگ نے اندر ہی اندر اس کی عقل کو سلامی پیش کی ۔۔ لیکن پھر آنکھوں
میں پانی لا کر بولی
مجھ پر احسان کرو گی میری پیاری پنجی؟ میں ہوں تو تمہاری سوتیلی ماں پھر بھی میرے
لیے نہیں تو اپنے بابا کے لیے؟

میدم میں؟

اس نے حیرت سے اس ہستی کو دیکھا جو اس پر ہر روز ایک نیا ظلم کرتی تھی مگر اس باولی کو کہا سمجھ تھی

اس نے بیلا کا کندھا دبایا اور کہا

دیکھو آپ کو شادی کا یہ جوڑا پسند آیا؟

اس نے سر اشبات میں ہلایا---

اور مسز بیگ کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ ابھری----

نکاح ویدیو کال پر ہوا تھا

!! بیلا بیگ اور ریان علوی جیون ساتھی بن گئے ---

اور اس سترہ سالہ چھوٹی سی لڑکی کو 36 سالہ ریان علوی کے سپرد کر دیا گیا

اور کچھ ہی دنوں میں ویزا کلیرنس کے بعد ننھی پچھی کو امریکہ کے لیے روانہ کر دیا گیا۔

وہ پہلی بار جہاز میں بیٹھی تھی ---- اس کے ساتھ ریان کا قربی دوست تھا جو اسے امریکہ سے لینے آیا تھا۔

بیلا کا برا حال ہو رہا تھا عجیب سا خوف تھا ----

بھائی می ابھی یہ زوووووون زووووون کر کے

(ہاتھوں سے جہاز بنائ کر)

!!! مجھے پرپوں کی دنیا میں لے جائے گانا ---

اس نے ناک پر آگے آپا چشمہ پیچھے کرتے ہوئے چمکتی سیاہ آنکھوں سے ساتھ بیٹھے ریان

کے دوست شیر خاں کو دیکھا جو ہکا بکا سا اپنی

sister in law

کو دیکھ رہا تھا ۔۔۔

!! بلکل !!

اور دل میں زور سے ہنسا تھا کپوں کے جو ریان اسے شیر کی بجائے گپیدڑ خان کہتا تھا اس

کی قسمت میں جو نمونہ لکھ دیا گیا تھا ---- زوووو ---- زوووو ----

ابھی وہ یہی سوچ کے مزے لیں رہا تھا کے بیلا پھر بولی

اچھا بھائی اگر یہ والا بنن میں دباؤ تو کیا ہو گا --- اس نے دلکشی سے پوچھا

آپ دبا کر دیکھ لو کیا ہوتا ہے --

جب بیلا نے اپنی چھوٹی سی انگلی سے بنن دبایا تو اس کے اور شیر خان کے درمیان ایک دیوار حائل ہو گئی اب وہ شیر خان کو نہیں دیکھ سکتی تھی اس نے حیرت سے اس پر دے کو دیکھا اور پھر سے وہ بنن دبایا اور دیوار ختم ہو گئی اس نے خوشی سے تالی بھائی اور بنن پھر سے دبایا اور پھر شیر خان کو دیکھ کے بولی

چاہ ۵۵۵ -----

شیر خان تو بس ریان کے اکسپریشن ایمجن کر رہا تھا ---- ہا ہا ---- کتنا مزہ آئے گا
 اسے رہ کر ہنسی آرہی تھی اور اوپر سے بیلاکی بچوں جیسی باتیں اس نے 14 گھنٹے
 پینتالیس منٹ کی فلاٹ میں بیلاکی گڑیا کی شادی سے لے کر ریاضی میں سی - گرید آنے
 تک سب سنا تھا -

نیو یورک میں لینڈ کرتے ہی وہ بیلاکو شوپنگ مال لے کر گیا جہاں سے وہ سفید عروسی
 فروک پہن کر ہلکا میک اپ اور ریڈ لپ سٹک لگائے نازک ہونٹ ----- وہ بلکل پری
 !!الگ رہی تھی ---

اور پھر اسے ریان ویلا لے گیا جہاں بو انے اس کا استقبال کیا --- وہ اس چھوٹی سی
 پری کے صدقے واری گئی تھی وہ تھی اتنی پیاری ----- پھر اسے اس کے کمرے بھیج
 دیا -

دوسری جانب ریان علوی اپنی مخصوص مردانہ وجہت میں ٹانگ پر ٹانگ رکھے صوفے پر پھیلا بیٹھا تھا وہی سرد آنکھیں ---- سیاہ بال تراشے ہوئے --- باریک لب ---- اور اس کے دلکش ابرو اس کے چہرے پر چار چاند لگاتے ہوئے -- وہ ذہین اور خوب رو تو انہ مرد ! تھا ---

سر مس بیگ اور اس کا لوور بھاگ گئے ہیں ----
سیکڑی اسے تفصیل بتا رہا تھا

Escaped.....????

اس نے ابرو اٹھا کر سیکڑی کو دیکھا

!! جی سر

اور جس سے میرا نکاح ہوا تھا وہ کون ہے؟

سندھ

سر وہ بیگ صاحب کی سب سے چھوٹی بیٹی بیلا ہے ان کی دوسری شادی سے جو چھپ کر کی تھی اور شادی کے بعد بیلا کی ماں کے قتل کے بعد بیگ صاحب بیلا کو اپنے گھر !! لے آئے تھے ----

!!

اتنی ہی دیر میں شیر خان اور سوری گپڑ خان سڈی میں تشریف لاتا ہے ۔۔

Bro you have stupid but pretty wife ...!!!

گپڑ خان نے ہنستے ہوئے پیان کو کہا

لیکن ریان کا چہرہ بے تاثر رہا

سر میں جاوں سیکڑی نے سر جھکا کر کہا

Get out !!!

اور پھر وہ اٹھا اور اس کمرے کی طرف بڑھ گیا جہاں وہ موجود تھی ---

Bro every second is important tonight hurry up !!!

گیڈر خان نے آنکھ مار ٹتے ہوئے ریان کو اشارہ کیا ----

ریان نے شادی اپنے دادا کی فرماش پر کی تھی یہ کہنا بہتر ہو گا کے آخری خواہش جو ریان
نے پوری کی تھی۔

اس نے دروازہ کھولنے پر کچھ ٹوٹنے کی آواز سنی وہ بیڈ پر بیٹھی دونوں ہاتھ اپنی گود میں
رکھے اور منہ پر سفید جالی نما گھونگٹ لیے ۔۔۔

ریان قدم بڑھاتا اس کے قریب گیا اور جھک کر سفید پرده ہٹایا اور اس کی سیاہ چمکتی
آنکھوں میں دیکھا ۔۔۔ ایک عجیب سا احساس ہوا تھا ۔۔۔ اور اس کے لبؤں سے دو لفظ
نکلے فقط دو لفظ

!!!! چھوٹی دنیا

وہ ہلکی عمر کی چھوٹی سی لڑکی تھی جو اپنی بڑی بڑی سیاہ آنکھیں کھولے اسے ہی دیکھ رہی
تھی ۔۔۔ سرخ لپ سٹک ہونٹوں پر کم اور دانتوں پر زیادہ لگی تھی ۔۔۔

اسلام علیکم ! ججا جی

ریان نے بے یقینی سے اسے دیکھا

کیا کہا تم نے ؟

اس نے پلکیں جھپکائی می اور مسکرا کر بولا

!! ججا جی

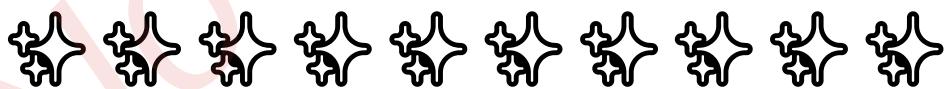
وہ ایم سوری میں نے آپ کا گلاس توڑ دی ---

Urdu Novels Ghar

ریان کو حیرت کا ایسا جھٹکا لگا تھا کہ وہ بول ہی نہیں پایا اس نے لبھی تصور بھی نہیں کیا
تحاکہ اس کی شادی ایک
underage

لڑکی سے ہو گی

وہ فوراً باہر جانے کو مڑا جب اس کے مضبوط ہاتھوں کو بیلا کے نرم ہاتھوں نے تھام لیا



وہ فوراً باہر جانے کو مڑا جب اس کے مضبوط ہاتھوں کو بیلا کے نرم ہاتھوں نے تھام لیا



وہ اتنی چھوٹی تھی کہ مشکل سے اس کا سر ریان کے کندھے تک آتا ہو گا۔

جیجا جی آپ مجھ سے ناراض ہیں ؟؟؟

ریان نے ایک لمبی سانس خارج کی خود کو کنٹرول کھنے کے لیے اور پھر زور سے اس کا ہاتھ پیچھے کیا اور سرد لبجے میں اس سے پوچھا

مجھ سے نکاح کرنے کے لیے تمس کس نے کہا تھا۔۔۔۔۔؟؟؟

اس نے اپنی پلکیں پھر سے جھپکائی اور ناصم صحی سے اسے دیکھا

!!! میں صحی نہیں

ریان نے اپنا غصہ قابو کرتے ہوئے ایک اور سوال پوچھا

کتنی عمر ہے تمہاری ؟؟

بیلا کی آنکھیں مسکرائی می

پھر انگلیوں پر کچھ گنا اور چمک کر بولی

ا!! لگے مہینے کی چھ تاریخ کو میں پورے 18 سال کی ہو جاوں گی--

ریان نے شکر کا سانس لیا وہ جو سوچ رہا تھا اتنی بھی چھوٹی نہیں تھی ----

ابھی وہ یہ سوچ ہی رہا تھا کے چھوٹی دنیا نے سفید گون کو پکڑا اور گھومی۔

اس کے گھومنے سے سارا گون کسی پری کی طرح ہوا میں لہانے لگا ---

دیکھے میں کتنی پیاری لگ رہی ہوں پھر کرا سے دیکھا

!! میں پری لگ رہی ہوں نا جیجا جی

ریان تو ہکا بکا سا۔۔ اس کی سفید ٹانگوں کو دیکھ رہا تھا پھر اپنے ذہن میں آئیے خیال پر

لعنت بھیج کرا سے دیکھا

! میں تمہارا جیجا نہیں ہوں سمجھی

لیکن میدم نے تو مجھے یہ ہی کہا تھا کہ جب تک میری بہن نہیں مل جاتی تب تک مجھے آپ کے گھر رہنا ہے --- تو اس لحاظ سے آپ میرے جیجا جی ہوئیے ----

اچھا واقع ! بیان کے چہرے پر ایک سرد مسکراہٹ ابھری

چھوٹی دنیا کو کچھ یاد آیا اور پلٹ کر بیڈ پر موجود اپنا چشمہ لگایا

بیان کو تو یہ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ ہنسے یا روئیے ----

اچھا میری بات سنے ---

دونوں ہاتھوں سے مقدار بتانا چاہی

ا ! مجھے اتنی نہیں ----- اتنی ساری بھوک لگی ہے ---

پھر عادتاً اپنا چشمہ پیچھے کیا

اچھا مجھے تو لگا تھا لپ اسٹک کھا کر پیٹ بھر ہی گیا ہو گا یہ ریان نے دل میں کہا تھا

!! جاوں اور بو سے کھو کھانا لگا دیں --

اور بیلا اپنی سفید گون سنبھالتی باہر بھاگی ---

بو اسے آتا دیکھ کر مسکرائی

مسز ریان میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں -- ؟

بیلا نے منہ پھولا کر بو کو دیکھا اور بو

وہ میرے شوہر نہیں بلکہ میرے جی۔۔۔۔۔ لگے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئی۔۔۔۔۔
جب ریان نے آکر اسے بازو سے پکڑا

آہ!

آپ بیڈ میں ہیں مجھے چھوڑے مجھے اپنے گھر جانا ہے ۔۔۔۔۔

اور لگے ہی پل ریان اسے کندھے سے کھینچتا کمرے کی طرف لے گیا اور بواؤ کو کھانا لانے
کے لیے کہا

بیلا بے زار سی جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی اور ریان ٹھیک اس کے سامنے صوف پر بیٹھا
اسے بغور دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

اسے دیکھتا پا کر بہت کنفیوژ سی ہو کر پوچھا

جیجا جی کیا میرے چھرے پر کچھ لگا ہے ؟

! میں تمہارا جیجا نہیں ہوں

تو پھر میں آپ کو کیا کہہ کر بلاؤ ؟

بیلا نے دلچسپی سے پوچھا

ریان جواب دینا چاہتا تھا مگر وہ اس چھوٹی سی لڑکی میں زیادہ دلچسپ نہیں تھا۔ پھر
خاموش رہا کچھ نہ بولا

بیلا اس کے ہینڈسم چھرے کو دیکھ رہی تھی اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے پھر کہے بنانہ رہ

سکی

آپ فلمی ہیرو جیسے لگتے ہیں اور آپ کی یہ ابرو بہت ہی زیادہ اچھی لگ رہی ہے اصلی
ہے نا؟

ریان نے آج پہلی بار اس طرح کی تعریف سنی تھی اس کے کچھ کہنے سے پہلے دروازے
پر دستک ہوئی می اور بوآ کھانے کی ٹرے کے لیے کمرے میں داخل ہوئی می --

!! سوپ -- کیک -- میکرووی -- جوس -- چاول --

ٹرے رکھ کر بوا باہر چلی گئی می

بیلا تو اتنا کھانا دیکھ کر اسے پوچھے بنانہ رہ سکی

یہ سب میرے لیے ہے ؟

ابکل

اب وہ کھا رہی تھی اور ریان یہ سوچ رہا تھا کے یہ سچ میں اتنی معصوم ہے یاد رائے کر رہی ہے ----

لیکن سمجھ نہیں پایا ---

کیک تو بہت یہی ہے واہ ---- وہ ایک ایک ڈش ٹرائیے کرتی --- اور اس کے بارے میں اپنی رائے پیش کرتی ---

آپ بھی کھائے نا؟ نہیں تو مرضی آپ کی

اب سے یہ تمہارا کمرہ ہے ---

سچی پچی !! یہ اتنا بڑا کمرہ میرا ہے - ؟

بلکل --- اور یہ کھتا کمرے سے باہر چلا گیا

لگے دن جب وہ اٹھی تو اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اتنے بڑے اور پیارے
کمرے میں رہے گی اس کو ایسا لگ رہا تھا وہ خواب دیکھ رہی ہے -----

fairytale

-- جیسا خواب --

دروازے پر دستک ہوئی ہی اور بوا اندر آئی ہی --

چھوٹی میدم اٹھ گئی آپ اور یہ آپ نے کپڑے کیوں نہیں بدلتے ؟

وہ نا مجھے سے پہ زیپ نہیں کھل رہی تھی تو ----- بیلا نے آنکھیں مسلتے کہا

چلیں میں آپ کی مدد کر دیتی ہوں

کپڑے بدلتے کے بعد اس نے بوا سے پریشان ہو کر پوچھا

میں گھر کب جاؤ گی ؟

بوا اس سوال سے ذہ حیران ہوئی ہی پھر بولی

آپ کو اپنے گھر کی یاد آرہی ہے ؟

نہیں --- اگر کی نہیں مجھے
smokey

کی یاد آ رہی ہے وہ مجھے کتنا مس کر رہی ہوگی ---

سموکی؟ بوانے اس کے اداس چہرے کو دیکھ کر پوچھا

سموکی میری کیٹ

میدم ناشستہ تیار ہے میں آپ کے کمرے میں لے آو کے آپ نیچے آ کر کرے گی --- بوا

نے اس کو پریشان دیکھ کر بات بدی

! میں نیچے آتی ہوں --

ڈائی نگ ٹیبل کی سربراہی کر سی پر ریان بہت آرام سے بیٹھا تھا۔

سورج کی کرینبیں کھڑکی سے پورے ہال میں پھیل رہی تھی آج نیویورک پر سورج مہربان ہوا تھا۔ ایک روشن دن کے ساتھ۔۔۔

اس نے سفید شرت کی آستینبیں بازوؤں تک چڑھا رکھی تھی، جس سے اس کے مضبوط مسلم نظر آرہے تھے۔ ہاتھوں میں اخبار لیے اس کو پڑھ رہا تھا۔ جب وہ سڑھیاں پھلانگتی اس کی طرف آئیں

!! گود مورنگ ججا جی

برڈی سی مسکراہٹ سے اسے مخاطب کیا لیکن ریان نے اسے اگنور کرنا مناسب سمجھا۔۔۔

لیکن وہاں کس کو پروا تھی

اس نے اس کے پاس آکر سر جھکا کر اس کی اخبار میں جھانکا اور اسی وقت ریان نے اپنا چہرہ اس کی طرف کیا۔۔۔ اور۔۔۔

ریان کے ہونٹ اس کے کان کی لو سے مس ہوئیے تھے --- وہ بے اختیار پیچھے ہوا تھا لیکن چھوٹی دنیا بے وقوف کی طرح اس اخبار کو دیکھ رہی تھی۔ اسے کہا سمجھ تھی --- پھر بہت آرام سے اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی اور ہونٹوں کو گول گول کر بولی

اوہو! جیجا جی آپ یہ اخبار پڑھ رہے ہیں --

its so boring

ریان کے جواب نہ دینے پر ناشتہ کرنے لگی ریان ناشتہ کرتے ایک نظر اس پر ضرور ڈال لیتا --- پھر ناشتہ کر کے بولا لگے ہفتے ہم دادا جی سے ملنے جا رہے ہیں تیار رہنا ---

بیلا منہ میں بیٹڈا لے اس کی طرف دیکھنے لگی پھر کوشش کر کے بولی

کیوں ؟

بیدڑ کے ٹکرے اس کے منہ سے باہر آرہے تھے ---

Yakkhhh!! how disgusting ..

ریان کے منہ سے اس کے لیے یہی مناسب الفاظ نکلے تھے --

آرام سے کھاؤ کوئی میز نام کی چیز ہے تم میں --- ریان نے سرد لبجے میں اسے ڈانٹا
تھا

اس کے یو ڈانٹنے سے چھوٹی دنیا کی آنکھوں میں پانی آگیا

مجھے گھر جانا ہے --

ریان نے حیرت سے اسے دیکھا ایسا بھی اس نے کیا کہہ دیا تھا کہ وہ روپڑی تھی ۔۔

!ادھر دیکھو چھوٹی دنیا ۔۔۔۔۔ یہ رونا بند کرو ۔۔۔۔۔

ریان نے اپنی 36 سالہ زندگی میں کبھی کسی کو چپ کرانے والا کام نہیں کیا تھا اور آج
وہ اس چھوٹی دنیا کو چپ کرا رہا تھا

آپ نے مجھے ڈانٹا ہے ۔۔۔۔۔ آپ بھی میڈم جیسے ہیں وہ بھی مجھے ڈانٹی تھی اور آپ
بھی ۔۔۔۔۔

!اچھا ٹھیک ہے اب نہیں ڈائٹوں گا پھلے تم یہ رونا بند کرو اور یہ دودھ پی لو ۔۔۔۔۔

پینکی پر میں !ابیلانے مقصومیت سے اس کی طرف اپنی لیٹل فنگر کی ۔۔۔ جس کو ریان
نے اپنی فنگر سے پکڑا تھا ۔۔۔

پھر وہ مسکرا دی

اور ریان کو تو صدمہ لگا تھا اس کی پینکی پرو میں والی حرکت پر ---

ریان جب دفتر پہنچا تو رہ کرا سے پینکی پرو میں یاد آ رہا تھا --

ریان بھی اگر تو نے اپنی جوانی میں شادی کر لی ہوتی تو آج یہ پنکی پرو میں تو اپنے بچوں سے کر رہا ہوتا نا کے اس چھوٹی دنیا سے--- اس نے افسوس سے آہ بڑھ کر سوچا

گھر میں وہ بڑی

LED

سکرین کے سامنے بیٹھی باربی کارٹون دیکھ رہی تھی جب لیوونگ لونج میں گیدڑ خان داخل ہوا

وہ تھری پیس میں تیار لگ رہا تھا

! اسلام علیکم بھا بھی

بیلا جیسے بے زار ہوئی می تھی اور ناک چڑھا کر اسے آگزور کر کے ٹی وی دیکھتی رہی ---

تو بھا بھی رات اچھے سے سوئی می یا ؟؟

گیدڑ خان نے معنی خیز لمحے میں اسے بغور دیکھتے پوچھا
آواز میں شرارت واضح تھی

بیلا نے تو اس کی بات سنی ہی نہیں آرام سے صوفے پر آلتی پالتی کر کے بیٹھی رہی

ویسے میں نے سوچا نہیں تھا بیلا آپ ایک رات میں اتنی بدل جاوگی؟

اب کی بار بیلا نے اسے دیکھا کیونکہ گیدڑ خان نے اسے بیلا کہہ کر بلا�ا تھا

پھر اپنا چشمہ پیچھے کیا اور بہت پیار سے بولی

آپ نے کچھ کہا----؟

گیدڑ خان جو اسے معصوم سمجھ رہا تھا اس کے اس رد عمل پر آنکھیں پھاڑے اس کو
دیکھنے لگا پھر مسکرا کر بولا

ویسے کتنی عمر ہے آپ کی ؟

بیلا نے بے زار ہو کر رمٹ سے ٹُنی وی کا ولیم تیز کیا

اور بولی آواز نہیں آئی می آپ کی ؟

گیدڑ خان کی اس گھر میں پہلے ریان بے عزتی کرتا تھا اب ایک اور مخلوق بھی آگئی می
!!! تمھی صدمہ سا صدمہ تھا ---- بے چارا گیدڑ خان

!! ویسے بھا بھی گھر آئی سے مہمان کے ساتھ کوئی می ایسے کرتا ہے بھلا ---

اب بیلا نے ٹوی بند کر کے اس کی طرف دیکھ کر اپنی شراتی مسکراہٹ دبائی پھر
پیار سے بولی

! و علیکم اسلام بھائی

! میں بہت آرام سے سوئی

اور میں لگھے مہینے کی چھ تاریخ کو اٹھا رہ سال کی ہو جاؤ گی

اور بنس دی

ہا ہا ہا

گیدڑ خان بھی ہنس دیا --

اچھا آپ میرے دوست ہو نا اب بیلا نے تصدیق کرنی چاہی

کوئی شک !

اچھا تو یہ بتاو جیجا جی کہا ہیں ؟

گیدڑ خان حیران سا لفظ جیجا جی پر اٹک گیا تھا پھر ہنسی دبا کر اس پوچھا

آپ کا مطلب ریان ؟؟

جی --

وہ تو دفتر میں ہے ؟

مجھے بات کرنی ہے جیجا جی سے ---

گیدڑ خان نے ریان کا نمبر ملا کر فون اسے پکڑایا

ایک لمبی بیل کے بعد فون اٹھا لیا گیا تھا

اسلام علیکم جیجا جی ! میں بیلا

! ریان : یہ

بیلا کیا میں آپ سے ملنے آسکتی ہوں مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے آپ سے
its very important

:ریان

its up to you

اور فون بند کر دیا

بیلا کے چھوٹے دماغ کو تو سمجھ نہیں آیا کہ اس نے ہاں کی یانا

کیا کہا ریان نے گیڈر خان نے دلچسپی سے پوچھا

its up to you !!

واہ بھا بھی چلیں پھر --

کچھ ہی دیر میں کار ریان انٹرپرائز کے باہر تھی

بیلا کار سے اتری ہی تھی جب ریان کا سیکری اس کے پاس آیا

میدم سر مینگ میں ہے آپ تب تک کار میں ویٹ کریں اور ریان کی کار کا دروازہ کھولا
اور بیلا اس کار میں بیٹھ گئی می

سر آپ کو سر بلار ہے ہیں یہ حکم شیر خان عرف گیڈر خان کے لیے تھا

اپنے سر سے کہ دو میں بہت مصروف آدمی ہوں اگر مجھ سے ملنا ہے تو پہلے میرے
سیکری سے

appointment

!! لیں

!! اور لگلے ہی پل اس کی کار جنتر منتر شُر ہو گئی می ---

ریان نے اس کا نام ایسے ہی تھوڑی رکھا تھا

دس منٹ بعد وہ اپنی مخصوص مردانہ وجہت لیے اس کے ساتھ والی سیٹ پر آبیٹھا

کیا بات کرنی تھی تم نے؟

وہ آپ مجھے گھر کب جانے دیں گے آج میں نے بوآ سے پوچھا لیکن وہ کہہ رہی تھی کہ
میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہو گی ---

وہ ایسے بات کر رہی تھی جیسے مسلہ کشمیر پیش کر رہی ہو۔۔۔

ریان نے اس کے اداس چہرے کی طرف دیکھا

کیوں تمہیں میرا گھر پسند نہیں آیا؟

نہیں ۔۔۔ نہیں ایسی بات نہیں ۔۔۔ مگر

وہ جلدی سے بولی

بھلا ریان کو کوئی می انکار کر سکتا تھا پھر اس نے گھری نظروں سے چھوٹی دنیا کو دیکھا اور بولا

کوئی می اگر مگر نہیں -- تم تب تک نہیں جا سکتی جب تک میرے دادا اجازت نہ دیں

چھوٹی دنیا کا چہرہ ایک دم دم دم اٹھا ---

ھممم --- جیسے اس کے چھوٹے دماغ نے کوئی می پلین بنایا ----

رات ریان سڑکی میں بیٹھا میلنگ کی تیاری کر رہا تھا ---

جب دستک ہوئی می ---

یہاں میں

چھوٹی دنیا) اپنے نائیٹ ڈریس جو کے کھلا پجا مہ اور اوپر پپل شرٹ جس پر میلے رنگ
کے پھول بنے تھے اور سبزی بُن خوبصورتی سے لگے تھے (اندر آئی می ---

صحیح جب اس نے سارا گھر دیکھا تو یہاں سٹڈی میں ریان کا لیپ ٹوپ بھی دیکھا تھا اور
اب اس کا ڈرائی نگ کرنے کا دل کر رہا تھا تو ریان سے اسکا لیپ ٹوپ مانگنے آئی می تھی

ریان نے ابرو اٹھا کر اسے سرتا پیر دیکھا

وہ قدم بڑھاتی بلکل اس کے سامنے آکھڑی ہوئی می ریان کرسی پر بیٹھا تھا -----

وہ مجھے آپ کا لیپ ٹوپ چاہیے مجھے ڈرائی نگ کرنی ہے پلچھے بجھ

میں ڈائیگ کر کے واپس دے دو گی --

پھر اپنا چشمہ پیچھے کیا اور بڑی سیاہ آنکھوں میں آس لیے اسے معصومیت سے دیکھا جیسے
کوئی می چھوٹا بچہ بات منانے کی منت کر رہا ہو۔۔۔۔۔

ریان نے پھر اپنی گہری آنکھوں سے اسے دیکھا پھر نظر کا زاویہ سفید چہرے سے گردن پر
گیا اور پھر ذرہ اور نیچے ۔۔۔۔۔

اور پھر فوراً سے اس کی آنکھوں میں دیکھا

!! چھوٹی دنیا

بہت ہی ضبط سے ریان کے لبوں سے نکلا تھا۔۔۔۔۔

جی جیجا جی کیا ہوا--- ؟

اس نے حیرت سے ریان کو دیکھا جو -----

تمہاری شرط کے بُن ---

ریان نے اس کی شرط کے بُن کی طرف اشارہ کیا---

سب سے اوپر والا بُن درمیان میں بند تھا اور اس طرح ہی باقی بھی-----

چھوٹی دنیا ذرہ شرمندہ سی ہوئی ی

ohhh.....

گلابی ہونٹوں کو گول کیا اور پلٹی اور بٹن صحیح سے بند کرنے لگی ----

اس کی بیک ریان کی طرف تھی اور -----

ریان نے افسوس سے اسے دیکھا

اس کے سامنے گلاس جو کیبینٹ پر لگا تھا اس سے ریان وہ منظر بہت ہی آرام سے دیکھ سکتا تھا-----

!!!! اففففف

یا اللہ مجھے صبر دے ---- ریان کے لبوں سے آہ نکلی تھی ----

اور اسی دوران گلاس سے چھوٹی دنیا اور ریان کی نظرے ٹکرائی می
تمھی اور لگلے ہی پل



اور اسی دوران فرتیخ گلاس سے چھوٹی دنیا اور ریان کی نظرے ٹکرائی می
تمھی۔۔۔ اور۔۔۔ لگئے ہی پل۔۔۔

۱۰۰

وہ پلٹی اور دونوں ہاتھ اپنی کمر پر رکھے ریان کو گھومنے لگی

You peek at me ??

ریان کو اپنی پوری پکڑے جانے پر پہلے ذرہ شرمندہ سا ہوا مگر لگھے ہی پل وہ شرمندگی غصے
میں بدل گئی می

You Wish !!

اور بے زار سا سرد لبجے میں بولا

بیلا تو مجسمہ بنے اسے دیکھے گئی جبکہ ریان میلنگ شروع کر چکا تھا ---

پھر اس کے یو ہی کھڑے رہنے پر بولا

آئی گی - پیڈ پر ڈرائی نگ کر لوگی میں ذرہ مصروف ہوں

اس کا جواب سے بغیر سڑی سے باہر نکل گیا

بیلا اپنے غصے پر پانی ڈال کر سامنے پڑے لیپ ٹوپ کی طرف بڑھی اور سامنے چارپائچ
گورے اس کے یو سکرین کے سامنے آنے پر بغور اسے دیکھنے لگے اور وہ دب کر پیچھے
ہوئی تھی ---

کچھ ہی منٹوں میں ریان آیا اور اسے

ipad

تھما کر خود اپنی کرسی پر بیٹھ کر

headsets

لگا لیے اور سامنے سکرین پر موجود ان گوروں میں ایک

William

بھی تھا جو اس کا بیزنس پارٹنر بھی تھا ---- مسکرا کر اس سے پوچھنے لگا

بوس وہ لڑکی کون تھی؟

ریان نے بے اختیار صوفے پر بیٹھی چھوٹی دنیاکی طرف دیکھا ---

بولا کچھ نہیں ---

بوس ویسے میں نے نہیں یہاں موجود سب نے اس کو دیکھا ہے ویسے بوس آپ کا
ٹیسٹ اچھا ہے

young and petite

ریان نے سنگیرگی سے اسے دیکھا اور بولا

what if i withdraw shares.....

اس کا جملہ ولیم نے کٹا تھا

بوس

lets start

مینگ

چھوٹی دنیا صوفے پر بیٹھی سموکی کو ایمجن کر کے اس کا اسکیچ بنارہی تھی جب اس کی نظر
سامنے بیٹھے ریان پر پڑی ---

پھر اس نے ریان کا اسکیچ بنانا شروع کیا

یہ رہی دو آنکھیں اور یہ لمبا ناک اور یہ ہونٹ اور ابرو ---

اور آدھے گھنٹے بعد اس نے وہ اسکیچ تیار کر لیا اور پھر اپنے بنائی سے ہوئی سے شاہکار پر
ایک قہقہ لگایا ---

ہا ہا ہا ہا ہا

وہ دنیا کے حسین مرد کی بد صورت ترین پینٹنگ تھی توہہ توہہ

کارلوں بھی اس سے اچھے ہونگے اففف

اب صوفے سے زمین پر آبیٹھی تھی ہنس کر پیٹ میں درد ہونے لگا تھا۔۔۔

اسی دوران بیان نے

headphone

اتاڑا تھا اور اس کے ہنسنے کی آواز اس کے کانوں کے پردے پھاڑنے لگی تھی۔۔۔

!!! چھوٹی دنیا

اس نے دانت پیس کر اسے ہنستے دیکھا

ہنستے ہوئے اس کی ٹھوڑی پر گرٹھا پڑا تھا

اور ریان مہوت سا اس گڑھے میں ڈوبنے لگا۔۔۔

پھر خود کو کنٹرول کرتے ہوئے پوچھا

ہنس کیوں رہی ہو؟

وہ ہاہا ہاہا پہ دیکھے اور

اس کی طرف بڑھا دیا

یہ ----

ریان نے اپنی زندگی میں اس سے گھٹیا ڈرائیور کبھی نہیں دیکھی تھی ----

اچھا سوری --- جیجا جی آپ مجھ سے خفامت ہونا ----

کس سے --- کس سے پوچھ کر تم نے یہ بنایا ؟
سرد لمحے وہ گرجا تھا

بیلا نے دو قدم پیچھے اٹھائیے ----

وہ ڈرگئی تھی ----

گال سرخ ہوئے تھے ----

گردن میں گلٹی نمودار ہوئی تھی ---

آپ پلیز پاپا کو میری شکلیت نہیں کریے گا آگے سے میں آپ سے پوچھ کر بناؤ گی پلیز

ریان قدم بڑھاتا ---- چھوٹی دنیا کے قریب تر ہو رہا تھا ---

بیلا کو لگا جیسے وہ ابھی اسے تمہیر مارڈے گا اس نے زور سے آنکھیں بچ لی ---

پھر کچھ پل ہی میں ریان کی بھاری آواز اس کے کان کے بلکل قریب سے آئی

Call me Ryan....!!

پھر اس کے سندر مکھ پر چھونک ماری ----

دھک دھک-----

چھوٹی دنیا کے دل نے شور مچایا تھا

!!پہلا احساس -----

روح تک اتراتھا-----

مکھرا سرخ ٹماٹر ہوا----- کسی مہہ تاب کی طرح-----

شاعر کے خواب کی طرح-----

!!! اور اوپر سے معصومیت ---- واللہ

ریان نے منظر کو فرصت سے دیکھا ----

پھر دو نین کھلے اور

speed of light

----- کی رفتار سے وہ سٹڈی سے رو چکر ہوئی

ریان نے دلچسپی سے آئی پیدا کو دیکھا -----

How ridiculous

بیلا نے اپنے کمرے کا دروازہ لوک کیا پھر ہاتھ دل پر رکھا جو ابھی بھی زور و شور سے
دھڑک رہا تھا -----

بیلا بیلا تمہیں کیا ہو گیا ہے اوففف

پھر ہاتھ کانوں کو لگائے

!!! استغفار استغفار

لگے دن وہ جلدی اٹھی

انتہا کی بور ہو رہی تھی کچھ کرنے کو تھا ہی نہیں۔۔۔۔۔ جب وہ پاکستان میں تھی تو سب سے پہلے اٹھ کر لوگوں کے ساتھ مل کر پورا گھر صاف کرتی پھر سموکی کو کھانا دیتی اور پھر سکول جاتی۔۔۔۔۔ لیکن اب اسے کچھ بھی تو نہیں کرنا تھا۔۔۔۔۔

فراغت ہی فراغت تھی۔۔۔۔۔

واش روم میں گئی می اور باتھ ٹب کو دلچسپی سے دیکھا ---
اس نے بچپن اتنے بڑے گھر میں گزارا تھا مگر اس کے نصیب میں جو کمرا تھا اس کے
واش روم میں ٹب نہیں تھا ---
اسے بہت شوق تھا ٹب میں نہانے کا --- اور اب اتنا بڑا باتھ ٹب اس کے سامنے
تھا --

بیلا آگر تم ڈوب گئی می ؟؟
پھر خود ہی سوال رد کر دیا

!!! بھلا تم ڈوب کیسے سکتی ہو پا گل

پھر گرم پانی بھر کر اس میں بیٹھی ----

واہ ۵۵۵ !!!

کتنا مزہ آرہا ہے ہائیے کاش سموکی بھی ہوتی --- تو اسے بھی بڑے ٹب میں نہلاتی

آج ہفتہ تھا اور آج ریان نے بیلا کو لیں کر اپنے پرانے گھر جانا تھا اسے دادا سے
ملانے ----

اس نے دروازہ نوک کیا مگر کوئی بھی جواب نہ پا کر اسے کھولا ---
کمرہ خالی تھی ----

اس نے سوچا شاید نیچے چلی گئی می ہوگی --- مرنے ہی لگا تھا جب واش روم سے

غیر غیر -----

کی آواز آئی می -----

ریان واش روم کے قریب گیا تو اس کی آواز صاف آئی می -----

!!! ہنسنے کی ----- گانے کی -----

یہ پاگل واگل تو نہیں ----- ریان نے سوچا

پھر بولا

چھوٹی دنیا تمہارے پاس پندرہ منٹ ہے پندرہ منٹ میں تیار ہو کر نیچے آواج دادا سے ملنے
جانا ہے -----

اس کے جانے کے بعد وہ فوراً باہر نکلی بیڈ پر لوگ ٹوپ پڑا تھا جس کے بازو نہ ہونے
کے برابر تھے ----

V-shaped neck.....

اور اس کے پاس آدمی نما عورت کھڑی اس کے سندر چہرے کو دیکھ رہی تھی ----

Hi babes !

I am Mendy your stylish !!

اوہ سویٹ ہارت یو ار سو کیوٹ ---

Put your dress on ...

بیلا تو منہ کھولے اس مینڈی کو دیکھ رہی تھی پھر فوراً سے کپڑے لیں کر واش روم میں

بھاگی ----

oo how shy.....

مینڈی نے تبصرہ کیا

اب اس کے میک اپ اور بال بنانے تھے اور یہ کام دس منٹ میں کرنا تھا --

Bella you are so young but your man is strong
ones

اور آنکھ مارڈی لیکن بیلا کے چھوٹے دماغ کے پلے خاک کچھ پڑا تھا ----

پھر مینڈی نے اسے لیز لگائی سے جو ہے تو ٹرانسپرنٹ مگر بیلا نے پہلی بار لگائی سے تھے
آنکھوں میں ہلکی سرخی آئی می تھی ----- اور ٹھیک پندرہ منٹ بعد

ریان موبائل پر بزی تھا جب
 ٹک کی آواز اس کے کانوں میں پڑی --ہائی می ہیلز ----
 ریان نے نظر اٹھا کر دیکھا اور نظر وہی ٹھہر گئی ----

لونگ گھٹنؤں تک آتا سیاہ ٹوپ ----- ہلکہ میک آپ ----- پینک لپ اسٹک -----

بلاشبہ وہ حسین لگ رہی تھی ----

شیر خان جو کچن سے باہر نکل رہا تھا اسے دیکھ کر وہی رک گیا -----

ریان کا چہرہ بے تاثر رہا مگر شیر خان کی بتیسی چھپائیے نہیں چھپی تھی -----

بیلا ان دونوں کو اپنی طرف گھوڑتا دیکھ کر ذہ پزл ہوئی تھی پھر آہستہ آہستہ چلتی کی

شیر خان نے چمک کر کہا

!!!! بھا بھی یو لوکس ماشا اللہ

بیلا اپنی تعریف سن کر شرمائی می گال منزید لال ہوئے ----

ریان نے گھری سانس خارج کر کے شیر خان کو دیکھا جو پتا نہیں کب آیا تھا----

مجھے تو لگا تھا تم سے ملنے کے لیے پہلے تمہارے سیکٹری سے

appointment

لینی پڑے گی مگر تم تو ----

ہا ہا ہا اچھا یہ کب کہا میں نے میرے بھائی می اور ریان کو گلے لگایا ۔۔۔۔۔

اور اس کے کان میں سرگوشی کی

Your wife is too hot bro !!!

ریان نے گھری نظروں سے اسے دیکھا پھر بولا

Who Know more than I

(مجھ سے بہتر کون جان سکتا ہے)

ہا ہا ۔۔۔۔۔

بیلا پڑ سی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جب ریان نے اس کا ہاتھ تھاما

!!! چلیں مادام

بیلا نے نفی میں سر ہلایا

ریان نے سوالیہ ابرو اٹھائیے

میں نے ناشتہ نہیں کیا ---

!! ھمم ---

پھر اس کا ہاتھ تھامے کار کے اندر بھایا ---

شیر خان عرف گیڑھ خان اپنی سرخ سپورٹس کار میں بیٹھ کر چلا یا

بھا بھی ڈیڈی کے گھر ملتے ہیں اور زن سے ویلا سے باہر نکل گیا مگر جاتے جاتے ریان کو
آتکھ مارنا نہیں بھولا تھا -----

بوا نے جلدی سے چاکلیٹ شیک اور روں کا پیک ریان کو تمہماں

اور کار ڈئی یوار نے سٹاٹ کر دی -----

بیلا نے جلدی سے ناشتہ کیا -----

اور ریان اس کے جنگلیوں کی طرح کھانے پر حیران ہوا تھا

وہی یہی سوچ رہا تھا کے اتنا کھانا کھاتی ہے مگر جاتا کہا ہے -----

اس کی صحت دیکھ کر تو لگتا تھا کے تیز ہوا سے سب سے پہلے یہی اڑے گی -----

ریان نے اس کی طرف لُشو بڑھایا

اور بیلا لُشو زور سے اپنے منہ پر ملنے لگی تھی جب ---- ریان نے اس کا ہاتھ روکا

پھر اس ٹیشو سے اس کے ہونٹوں پر لگی چوکلیٹ صاف کی -----

بیلا مسکرا دی

شکریہ جیجا جی -----

ریان نے سرد مری سے اسے دیکھا پھر بولا

! میں تمہارا شوہر ہوں ----

اگر آج کے بعد تم نے مجھے جیجا جی کہ کر بلایا تو سزا کے لیے ریڈی رہنا -----

پھر اس کا ہاتھ زور سے دبایا۔۔۔۔۔

میں تمہاری رات والی حرکت نہیں بھولا اور میرے پاس ثبوت بھی ہیں کہ تم نے میری اجازت کے بغیر اسکچ بنایا ہے اور تم جانتی ہو تم کو کتنے سال تک جیل ہو سکتی

ہے۔۔۔۔۔

پورے پانچ سال !!!

You commit crime.....

بیلا کا تو سر ہی گھوم گیا۔۔۔۔۔ پانچ سال اس نے بے یقینی سے ریان کی طرف دیکھا

آپ۔۔۔۔۔ آپ مزاق کر رہے ہیں نا؟؟؟ امید بھری آنکھوں سے ریان کو دیکھا

لیکن ریان کا سنجیدہ چہرا دیکھ کر اس کی ہوا یاں ہی اڑ گئی۔۔۔۔۔

آپ میرے شوہر میں؟؟؟ نا

لیکن ریان نہیں بولا

بیلا اپنی سیٹ سے اٹھ کر اس کے پاس ہونے لگی جب اچانک سے بریک لگی اور اس کا
نازک وجود ریان کی گود میں جا گرا سب اتنی اچانک ہوا تھا کہ دونوں ہو اس بختہ سے ایک
دوسرے کو دیکھ رہے تھے -----

سوری سر آگے بچھ آگیا تھا ----- میں چیک کرتا ہوں۔ ڈائی یور اپنے دفاع میں بولتا باہر
نکل گیا

ہمہم

بیلا ابھی تک اس کی گود میں بیٹھی تھی

وہ سوری

پھر ریان کے کندھے پر اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ رکھ کر اٹھنا چاہا۔

اسی دوران اس کے لب ریان کے لبوں سے مس ہوئے تھے بس ہلکے سے۔۔۔

آدھ سینڈ کا عمل تھا۔۔۔

اور چھوٹی دنیا اوچھل کر سیکٹ کے کونے پر جا لگی۔۔۔

oooooooooooooh!!!

ایک ہاتھ ہونٹوں پر رکھے آنکھیں پھارے بے یقینی سے باہر دیکھنے لگی پھر پلٹ
کر ریان کو دیکھنے کی غلطی نہیں کی -----

ریان کو تو خیر اس کے
expressions

دیکھ کر بہت ہی مزہ آیا تھا-----
ریان کے لیے خود یہ ایک حادثہ تھا مگر چھوٹی دنیا کا رد عمل اس کی توقع کے بر عکس
----- تھا

گیدڑ خان نے اسے سی کہا تھا -----

stupid but cute !!!!!

یقیناً آگے بہت مزا آنے والا تھا اس کی بے رنگ زندگی سترنگی ہونے والی
تمھی



بیلا سرخ گلاب سی ہو کر مسلسل کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی ----
پھر ناجانے کب اس کی آٹکھ لگ گئی می سفر لمبا تھا شاید ----
ریان بے تاثر سا موبائل فون پر مصروف تھا
جب اس کی نظر بیلا پر رک سی گئی لگھے ہی پل --- ریان کو اپنی قسمت پر افسوس ہوا تھا
اسے دیکھ کر ہی وہ عش کر اٹھا تھا جس کے منہ سے پانی نکلتا گردن تک جا رہا
تھا اور اس وقت ریان کا دل کیا کہ وہ ---
اس بیلانامی بلا کو کار سے باہر پھینک دے ---
کوئی اس طرح کیسے سو سکتا ہے اتنا گندہ

Calm down Ryan !!

اس نے خود کو تسلی دی تھی --- اور پھر اس کا منہ ٹیشیو سے صاف کیا --
 کچھ ہی دیر بعد ان کی کار ایک ویلا میں داخل ہوئی جو جدید طرز کا بنا ہوا تھا --
 ریان نے بیلا کو جگایا تو وہ گم سم سی ریان کو دیکھنے لگی ---
 ریان بے حد سخیدہ معلوم ہو رہا تھا
 ہم آگئے کیا ؟
 ہم --

بیلا کے چہرے پر خوشی سی پھیل گئی
 جب وہ کار سے باہر نکلے تو شیر خان اپنی بتیسی نکالے انتظار میں کھڑا تھا ---
 لیکن صرف وہی تو نہیں تھا وہاں کوئی اور بھی تھا -----
 وہی سنہرے بالوں والی ----
 وہی چھرا -----

وہی آنلھیں ----

وہی ون لینڈ اونلی

!! صہنہ

The elegant woman

ریان کی سرد نظر اس پر کی نہیں تھی ۔۔۔ اب وہ نہیں تھا جو ایک زمانے میں اس ہیر پر
مرتا تھا ۔۔۔

وہ ریان علوی تھا ۔۔۔

ایک مضبوط مرد ۔۔۔

لیکن کیا وہ سچ میں مضبوط تھا ؟

چھوٹی دنیا کو یہ عورت بہت زیادہ پسند آئی تھی ۔۔۔

(جو اس بیوقوف کی دنیا اجارہ سکتی تھی) ۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ سب دینگ روم میں موجود تھے ----
 صہنہ نے مسکرا کر ریان کی طرف دیکھا اور بولی
 ویسے کہاں سے لیا یہ کھلونا ---؟

اشارہ بیلا کی جانب تھا جو سینڈوچ کھانے میں مصروف تھی ----
 ریان کے کچھ بولنے سے پہلے ہی شیر خان بولا تھا
 کیوٹ ہے نہ --- اٹلیسٹ بے وفائی تو نہی کرے گانا کیوں ریان ---
 ریان سرد آنکھوں سے مسکرا یا --
 ہاہا ویری فنی --- صہنہ کو تو مانو آگ ہی لگ گئی تھی ----
 اگر کوئی چھین گیا تو پھر ----

اتنے میں ایک جاندار آواز گونجی تھی

OMG

I can't believe you're here

سالہ نوجوان جو ریان کے برابر کا حسین تھی 22

!! مائی برو لوو یو

ریان بھی اس کے لگے ملا تھا

بیلا

He is my cousin Harris !

! ہیلو

حارت یہ اپکی بھا بھی

(حارت مرپنہ کا بھائی تھا)

آپ مجھے ہیری کہ سکتی ہیں بھا بھی

(اتنی چھوٹی بھاہجھی)

ہیری نے دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا جس کو بیلا کے چھوٹے سے ہاتھ نے تمبا تھا
ریان کی نظر بے اختیار اس کے چھوٹے شفاف ہاتھوں پر گئی تھی جو کچھ لمحے قبل کسی
اور کے ہاتھ میں تھے -----
کیا کچھ نہ تھا اس نظر میں -----

بھاہجھی آپ آرام کر لے تھک گئی ہونگی -----
ریان بیلا کا ہاتھ تمبا مے اسے اپنے کمرے میں لاایا تھا ---
بیلا کنفیوٹر سی اسے دیکھ رہی تھی مانو پوچھ رہی ہو کیا مسئلہ ہے ---

Go wash you're hands !

وہی سرد الجہ

میرے ہاتھ تو صاف ہیں دیکھے ازی معصومیت سے اپنے ہاتھ ریان کے سامنے کیے
ریان نے سنبھیگی سے اس کی جانب دیکھا
وہ جیجا جی ---- وہ نہیں --- میرا مطلب ریان جی -- میں جاتی ہوں ----

دم دبا کے بھاگی تھی

کیا عجیب چیز ہے ----

ابھی وہ یہی سوچ رہا تھا جب چھوٹی دنیا کی چیخ سن کر وہ واش روم کی جانب بھاگا تھا

اور واش روم کا منظر دیکھ کر وہ اس کی طرف لاپکا تھا جو بھیگی ہوئی نل بند کرنے کی

کوشش کر ری تھی

تم پاگل ہو کیا ----

ریان نے اس کو تھام کر اپنے قرب کیا تھا ---

اب دونوں بھیگ رہے تھے ---

ریان نے با مشکل نل بند کیا --

چھوٹی دنیا میری طرف دیکھو ----

نمیں --- نہیں --- میں اندھی ہو گئی
 مجھے کچھ نظر نہیں آ رہا --- ہائے --- ہائے --- بیلا اندھی ہو گئی ---
 آنکھیں بند کیے بولی جا رہی تھی ---

اس نے پہلی بار لینز لگائے تھے

ریان کے کندھے تک وہ مشکل سے آتی تھی ---
 چھوٹی دنیا آنکھیں کھولو گی تو کچھ نظر آئے گانا ---

نا---نا---لینز میرے دماغ میں چلے جائیں گے --- ہائے ---

Seriously

دماغ---؟ ہے پاس---؟؟؟؟ تمہارے؟

Strange ...very strange

ہیئ----

اچھا دیکھو ذرا ---- وہاں

cockroch

--- ہے

اور بیلا اس سے مزید لپکی تھی
دونوں ٹانگیں ریان کی کمر کے اطراف کسی کوالہ کی طرح --- چیپکی تھی -----
کہاں---کہاں--- ہے---؟
آنکھیں پھارے وہ ارگرد دیکھنے لگی

چھوٹی دنیا ریان علوی کا مسلسل صبر آزمارہی تھی

چھوٹی دنیا ---

Stop moving

چھوٹی دنیا --- اب کی بار وہ چینا تھا

جی --- جی ---

اس چھوٹی سی پری نے دیکھا تھا اس شہزادے کی آنکھوں میں ----

وہ بہت قریب تھی ---

بہت زیادہ قریب ---- ریان کی نرم گرم سانسوں کو محسوس کر سکتی تھی ----

دھک دھک --- دل زور سے دھڑکا تھا ---

ehm...ehmm...

یہاں تو رو مینس چل رہا ----

بندہ ہم سنگل لوگوں کا تو خیال کر لیتا ہے ---

گیدڑ خان کی شرارتی آواز نے سکتہ توڑا تھا ----

بیلا نے دور ہونا چاہا مگر ریان نے اس کی کمر پر گرفت مضبوط کی تھی --

وہ شیشے میں شیر خان اور صہینہ کو دیکھ چکا تھا

Get out.....

صہینہ کا چہرہ زرد ہوا تھا

سوری --- سوری آپ کنڈینیو رکھے ---- شیر خان آٹکھ ماتنا دروازہ بند کر گیا تھا ----

کیا چاہتی ہیں آپ مسسریان ؟ آپ کو کیا سزا دی جائے ؟

ریان نے اس کے چہرے پر پھونک مار کر عجیب سے لبجے میں کہا تھا ----

وہ میں ---- بیلا کے گال منید سرخ ہوئے

کیا آپ --- ہم --- بولیں زرہ ---

بیلا نے اپنے خشک لبوں پر زبان پھیری تھی ----

اس کی یہ حرکت ریان سے او جھل نہیں رہ سکی -----



بیلا نے اپنے خشک لبوں پر زبان پھیری تھی ----

اس کی یہ حرکت ریان سے او جھل نہیں رہ سکی -----

وہ -- میری آنکھیں --- بیلا نے ہچکی لی تھی

ہاہاہا --- ریان نے اپنے بازو اس کی نازک کمر سے ہٹاتے تھے

وہ درام سے نیچے گرمی تھی بہت زور سے --- آہ ---

آنسو موئی بن کر ٹیکے تھے

ریان نے اس کا بغور جائزہ لیا --- وہ سیاہ گون میں جواب مکمل بھیگ چکا تھا سیاہ کا جل آنکھوں کے گرد پھیلا ہوا ---- سرخ رخسار ---- سردی سے نیلے پڑتے پھر پھراتے لب --- وہ سراپا حسن تھی --- چھوٹی سی ---

مارینہ بھی تو بلا کی حسین تھی کیا یہ بھی معصومیت کا ڈھونگ کر رہی ہے ریان کو عجیب سا احساس ہوا تھا
وہ نا بے وفائی کا ڈسا شخص تھا

وہ روئے ہوتے اسے ہی دیکھ رہی تھی ریان نے جھک کر اس کی ٹھوڑی پکڑی ---
چلواب اپنا اصل راوب دکھاؤ --- یہ ڈرامے بازی بند کرو --- ریان کا الجہ سنگین تھا

بیلا نے اس کا ہاتھ جھٹکا

آپ بہت برے ہے --- مجھے گھر جانا ہے --- آپ بھی مجھے مارتے ہیں --- آپ سب
 بہت برے ہے --- مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ اس کے رونے
 میں شدت آگئی تھی
 انتہائی معصوم تھی اسے تو اس کے الفاظ کا مطلب بھی نہیں پتا تھا وہ کیا کہنا چا رہا ہے
 (وہ اس کی معصومیت پر سوال کر رہا تھا)

ریان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا ---

اچھا رونا بند کرو شاباش اچھے بچو کی طرح --- میں تو مذاق کر رہا تھا دیکھو تم سیریس ہی ہو
 گئی چلو اٹھو اور ہاتھ اگے کیا

پہلے سوری بولیں

معصومہ خواش کی گئی

سوری کی جگہ اگر میں آپکو آلس کریم کھلاو تو ----- ریان نے بہت نرمی سے کہا اتنی
نرمی سے کے اسے خود پر بھی یقین نہیں ہوا ---

ریان نے پری کی سیاہ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اضافہ کیا

چوکو سکوپ ؟

بیلا نے انگلی اپنی گال پر کھتے ہوئے سوچا پھر ایک ڈیپل اس کی گال پر نمودار ہوا ---

وہ اس وقت اتنی کیوٹ لگ رہی تھی کہ ریان کا دل کیا کہ وہ اسے کھا جائے

آلس کریم شیک بھی ؟

او کے ریان نے فورا اس بات میں سر ہلایا

چھوٹی دنیا نے اپنا ہاتھ ریان کے ہاتھ میں دے دیا ---

اب میں کیا پہنچ ---- مطلب ریان جی

تم ایسا کرو یہ لینز اتارو پہلے

پر میں کیسے اتارو ----

مجھے تو نہی آتا ---- بہت بے چارگی سے کھا گیا تھا

----- ریان چلو اب یہ بھی تم کو ہی کرنا پڑے گا -----



نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ریان اس پنجی کے ساتھ نہیں ---- میں ایسا نہیں ہونے دوگی
کبھی نہیں ---- مجھے کچھ کرنا پڑے گا -----

کیا کرو میں ---؟

مرہنہ

You never loss---

یو ہیو ٹوون ھم -----

You have to win him again....

پرفیوم کی بوتل زور سے زمین پر دے ماری -----

وہ کوئی پاگل لگ رہی تھی -----

ہاہاہا ریان لیس سی میں اس پنجی کے ساتھ کیا کرتی ہوں ---- ہاہا ---

.... دیکھتی ہوں

تم مسٹر ریان ---- اسے پھر کیسے قبول کرتے ہو ----؟

اس نے سوچ لیا تھا اسے کیا کرنا ہے ----



ریان کو خبر مل چکی تھی کہ دادا جی گھر نہیں ہیں اس لیے وہ اب جانے کی تیاری کر رہا تھا ----

وائٹ شرٹ اور جینز میں وہ ہمیشہ کی طرح غصب دہارتا تھا ---- اوپر سے پرفیوم کی خوشبو ---- اور سنجیدہ سی سرد آنکھیں ---- وہ بال بنا کے پلٹا تو ---
چھوٹی دنیا اپنی بڑی بڑی سیاہ آنکھوں سے منہ کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی ----

جیز کے اوپر سفید شرت ---- چہرے کا طواف کرتی زلفیں ---- اور اوپر چھوٹے سے

مکھ پر

(ہیری پوٹر سٹائل کی عینک)

سادگی میں بھی قیامت تھی

ہینڈسم ہوں نا میں ----

ماشاء اللہ بہت زیادہ ----

وہ بے خیالی میں بول گئی تھی ----

ریان مسکراتا ہوا اس کے پاس آیا ---- جو بھی تک معصومیت سے اسے ہی دیکھ رہی
تھی ----

کیا ہوا ہم -----

وہ یہ بند نہیں ہو رہے ہیں
اپنی کلائی ریان کے سامنے کی -----
ریان نے فوراً سے بُن بند کر دیے -----

چلے اب گھر -----

نہیں --- ہم تو دادا جی سے ملنے والے تھے نا -----
ملنے والے تھے مگر اب وہ گھر نہیں ہیں اس لئے ہم اگلے ہفتے آئے گے -----
ریان نے چہرے پر بکھرے بال کاںوں کے پیچھے کرتے ہوئے بتایا -----

ریان کے جذبات وہ کہاں سمجھ سکتی تھی -----

دستک پر دروازہ کھلا تھا اور شیر خان دانت نکالتا اندر داخل ہوا

یار بس کرو ----- رات کے لئے بھی کچھ چھوڑ دو -----

کیوں ہماری معصوم بھا بھی کو اتنا تنگ کر رہے ہو -----

اور آنکھ دبائی -----

ریان کا دیکھنا تھا وہ فورا لائے پر آگیا

میرا مطلب بھا بھی کو بھوک لگ کئی ہوگی ---- جلدی سے لنج پر آجائے سب ویٹ کر رہے ہیں -----

ہاں آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں مجھے سچ میں بھوک لگی ہے ---- چھوٹی دنیا ازی سادگی سے بولی -----

ریان کا دل چاہا وہ اپنا سرپیٹ لیں -----

گیدڑ خان نے انتہائی کمینگی سے ریان کو دیکھا تھا

لنج کے دوران شیر خان نے ریان سے پوچھا -----

Bro!

یہ تمہاری گردن پر کس چیز کا نشان ہے -----

مرپنہ کی نظر فوراً سے پہلے اس کی گردن پر کئی تھی ----
 ریان نے بیلا کو دیکھا جو کھانے کے دوران ساری دنیا سے بیگانہ ہو جاتی ----
 او کے میں سمجھ گیا ---- سمجھ گیا پر زور دیا گیا تھا -----

مرپنہ زہر آلو نظروں سے بیلا کو دیکھنے لگی ---- جس کو کوئی ہوش ہی نہیں تھی کہ اس
 کے ارد گرد ہو کیا رہا -----

حارت کی نظر بھی بار بار بیلا کے چہرے کا طواف کر رہی تھی -----
 وہ تو خود سمجھ نہیں پا رہا تھا ایسا کیوں کر رہا ہے شاید وہ ذرا مختلف تھی --- یا ہم عمر

تم آج میرے گھر کو گے --- ریان نے شیر خان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

مجھے آج رات کی فلاٹ سے کینیڈا جانا ہے --- ویسے تو بوا ہوں گی بیلا کے ساتھ مگر پھر

Done Boss !!

مرپنہ مسکرائی تھی



دوپھر کے کھانے کے بعد وہ گاڑی میں سوار ہوئے ۔۔

چھوٹی دنیا انتہائی بور ہو رہی تھی اور ریان فون پر کسی سے بات کر رہا تھا

کبھی وہ اپنی عینک پیچھے کرتی کبھی باہر دیکھتی تو کبھی ریان کو ۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ریان نے پوچھا

آپ کے گریڈ کیسے ہیں---؟

ہیں ---

میرے گریڈ ---

ہاں -- سکول میں تمارے گریڈ ---

A-levels

کر رہی تھی نا آپ ---؟

Urdu Novels Ghar

بیلا کو تو مانو سانپ سونگ گیا ۔۔۔

اُس نارمل ۔۔۔
وہ مشکل سے بول سکی تھی

کلاس میں تمہارا رینک کیسا ہے؟

اس نے شرم سے نگاہ نیچے کی ۔۔۔

آپ مجھ سے یہ سوال کیوں پوچھ رہیں ہیں؟

(سچ پوچھیں تو وہ پڑھائی میں اچھی نہیں تھی اور ریاضی سے تو اس کی جان جاتی تھی)

پان نے اس کے بدلتے تاثرات کو دیکھا۔۔

A small, decorative icon of a stylized plant or flower, possibly a tulip, with a green stem and a yellow flower, set against a light blue background.

میں سمجھ گیا ۔۔۔

اور مسکراہست دبائی

جب آپ دادا سے ملیں --- اگر انہوں نے آپ کے گپڑ کے بارے میں پوچھا تو کہنا
آپ کے گپڑ اچھے ہیں -----

بیلا مسکرانی اور کہا اگر دادا جی کو میں پسند نہیں آئی تو ----?

کیا میں گھر جا سکتا ہوں؟

ریان کا چہرہ سنجیدہ ہوا ----

اس نے جواب نہیں دیا ---

تمہارا کیا خیال ہے مسز ریان - - ؟

گھری دلچسپی سے اسے دیکھا

مجھے لگتا ہے کہ جس سے آپ کی شادی ہونی تھی وہ میں نہیں بلکہ میری بہن تھی
تو ہو سکتا ہے ---- کچھ بھی ----

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ ایک ہی خاندان سے ہیں نا ---
ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں ---

سوچتی بھی ہیں آپ یہ ریان نے دل میں کہا تھا ---

اچھا میری طرف دیکھیں ---- اپنے چھوٹے سے ہاتھوں سے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا
جیسے کوئی چھوٹا بچہ اپنی طرف توجہ کرنا چاہتا ہو ---

اس نے خاموشی سے اس کی طرف دیکھا ----

ایک اور سوال --- ؟

هم حکم کریں ---

وہ اسے دیکھ کر مسکرانی ---.

اور اس کے منہ کے کونے پر ڈمپل نمودار ہوئے۔۔۔۔۔

ریان مکمل طور پر مسحور ہوا۔۔۔۔۔

میں۔۔۔ میں اب آپ کے ساتھ رہوں گی۔۔۔۔۔

کیا آپ مجھے پاکٹ منی دینگے؟،

پاکٹ منی؟

توبہ توبہ ریان کا تو سارا مود خراب ہو گیا۔۔۔ وہ کچھ اور ہی سوچ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ آپ۔۔۔۔۔ بیلا سے بات نہیں بن رہی تھی۔۔۔۔۔

... ٹھیک ہے

ریان نے اسکا مسلہ آسان کیا تھا

پچی

تھنک یو سوچ

گلے لگی

ریان کے لئے یہ ایک نیا تجربہ تھا جو یہ چھوٹی سی لمکنی اسے دے رہی تھی

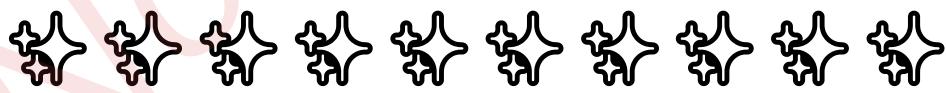
اپنے جذبات کو لاگام دیتے وہ بولا

Urdu Novels Ghar

چھوٹی دنیا ----؟

جی ----

مجھ سے بے وفائی کبھی نہ کرنا ---- تم میری بیوی ہو --- چھوٹی سی بیوی ---- یہ
بات ہمیشہ یاد رکھنا --- آخر میں اس کے گرد حصار مضبوط کیا تھا ---
نا جانے کیوں آج عجیب سالگ رہا تھا اسے -----



تم میری بیوی ہو --- چھوٹی سی بیوی ---- یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا --- آخر میں اس کے
گرد حصار مضبوط کیا تھا ---
نا جانے کیوں آج عجیب سالگ رہا تھا اسے -----

پھر وہ اس گود میں ہی سو گئی ۔۔۔ ریان نے مسکرا کر اسے دیکھا اور ایک لمبی آہ بھری

کتنا سوتی ہو تم میری چھوٹی سی دنیا

جب میں ساری ساری رات جگاؤں گا تو کیسے جا گوگی تم تب ۔۔۔۔۔

وہ خود ہی سوچ کر مسکرا یا تھا لیکن فلحاں اسکا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا ۔۔۔۔۔ وہ اس

تعلق کو وقت دینا چاہتا تھا ۔۔۔۔۔ اس کی معصومیت کو برقرار رکھنا چاہتا تھا ۔۔۔۔۔

لیکن قسمت کو تو کچھ اور ہی منتظر تھا ۔۔۔۔۔

جب وہ گھر پہنچے تو تب بھی وہ اس کے سینے پر سر کھے آرام فرمائی تھی
کسی غریب کا آرام تباہ کر کے ۔۔۔۔۔

اس پر بلنکٹ دے کر --- مرٹ نے لگا --- پھر روکا اور ---
اس کی عینک اتاری --- پھرے سے زلفوں کو پیچھے کیا --- اور ---

اسکی پیشانی پر اپنے جلتے ہوئے لب رکھا کی امان ---- میری چھوٹی سی مسز

----- اب اسے جانا تھا -----

گھر سے نکلنے سے پہلے اسے مربنہ کا والیں نوٹ آیا تھا جس میں اپنی بے وفائی کی صفائی
دے رہی تھی ---- بہت رو ری تھی ----
ریان ---- وہ سب غلط فہمی تھی ---- جو تم نے دیکھا ---- وہ سچ نہیں ---- مجھے
ڈرگز دی گئی تھی ---- میں اپنے حواس کھو بیٹھی تھی ---- ریان میں نے تم سے
کبھی بے وفائی نہیں کی ---- آج سے کچھ سال پہلے میں تمھے بتانا چاہتی تھی ---- مگر
تم نے کبھی میری نہیں سنی ---- بلکہ اس سب کے بعد میں اپنے وجود کو تمہارے
قابل نہیں سمجھتی تھی ---- مگر آج جب میں نے تم کو اس چھوٹی پچھی کے ساتھ دیکھا تو
میں رہ نہیں سکی ---- مجھے معاف کر دو ریان ----

I am in pain

ریان نے یہ نوٹ چار پانچ دفع سنا تھا ----

کچھ منظر جو وہ کبھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا وہ پھر سے یاد آئے تھے ----

کتنی سیاہ تھی وہ رات ----

وہ 25 کا تھا ---- جوان اور وجیہ ---- ہاتھوں میں گلدستہ لئے وہ فرانس کے شہر
پیرس کے ہوٹل میں موجود تھا ----

Everything is ready?

یہ ---

اس نے مہنگے ترین فائر ورک کا انتظام کیا تھا

سیاہ تھری پیس سوٹ میں وہ قیامت لگ رہا تھا --- وہ پہلی بار اتنے شوق سے تیار ہوا تھا

آج وہ صہنہ کو پرپوز کرنے والا تھا ----

جس سنہرے بالوں والی پری کو اس نے ہمیشہ سے چاہا تھا ----
 بچپن سے جس کے خواب دیکھے تھے -----
 آج وہ اسے اپنا نام دینا چاہتا تھا ---

دروازہ کھولنے سے پہلے اس نے ایک لمبی سانس لی ---- اور وہ الفاظ دوہراتے جو اس کو
 حفظ تھے -----

ااظہمار محبت --

شیرخان نے اسے ائرپیسز میں بیست آف لاک کما ----

ریان نے مسکراتے ہوئے دروازہ کھولا -----

اور جو منظر اس نے دیکھا وہ ----

ناقابل برداشت تھا ---

وہ کسی کے ساتھ بستر پر ----

وہ آوازیں ---

اور وہ کوئی اور نہیں -----

وہ شخص -----

وہ -----

ریان کا -----

اپنا باپ -----

Search on google For More (Urdu Novels Ghar)
urdunovelsghar.pk

لیان نے بے اختیار اپنے دل پر ہاتھ رکھا ----

وہ اتنے مصروف تھے کے پلٹ کر نہیں دیکھا تھا ----

وہ پلٹا ---

وہ یہاں سے باہر جانا چاہتا تھا ----

اسے لگا اسے سانس نہیں آ رہی ---- اسے سچ میں سانس نہیں آ رہی تھی ----

ہاتھ دل پر تھا ---- وہ تو دھڑکنا ہی بھول گیا تھا ---- اس میں دھڑکنے والی نے
اس سے دھڑکنے ہی چھین لی تھی ----

آتش بازی شروع ہوئی ----

وہ اس میں جل جانا چاہتا تھا ----

وہ سچ میں جل گیا تھا ----

اس سے چلا نہیں جا رہا تھا ---

اسے لگا وہ گڑ جائے گا ----

وہ سچ میں گڑ گیا تھا ----

آنکھیں بند ہونے لگی تھی ----

وہ مسکراتی آنکھیں ----

جن میں اب قرب تھا ----

صرف قرب

وہ محبت کا ڈسا تھا ---- اعتقاد کا ---- بے وفائی کا ----

محبت اسے راس نہیں آئی تھی
بھلا محبت بھی کسی کو راس آئی ہے ---

اس کو ہارت اٹیک ہوا تھا ----

اتنی سی عمر میں -----

اس کو دو دن بعد ہوش آیا تھا
وہ بہت رویا --- شیرود کے گلے لگ کر ---

وہ چخ چخ کر رویا تھا -----

کس نے کما تھا کہ مرد کو درد نہیں ہوتا-----؟

زمانے بھر کو اداں کر کے
خوشی کا ستیا ناس کر کے

میرے رقبوں کو خاص کر کے
 بہت ہی دوری سے پاس کر کے
 تمہیں یہ لگتا تھا
 جانے دیں گے ؟
 سمجھی کو جا کے ہماری باتیں
 بتاؤ گے اور
 بتانے دیں گے ؟
 تم ہم سے ہٹ کر وصالِ ہجراء
 مناؤ گے اور
 منانے دیں گے ؟
 میری نظم کو نیلام کر کے
 کماؤ گے اور
 کمانے دیں گے ؟

تو جاناں سن لو
 اذیتوں کا ترانہ سن لو
 کہ اب کوئی سا بھی حال دو تم
 بھلے ہی دل سے نکال دو تم
 کمال دو یا زوال دو تم
 یا میری گندی مثال دو تم
 ! میں پھر بھی جاناں -----
 میں پھر بھی جاناں ---
 پڑا ہوا ہوں ، پڑا رہوں گا
 گڑا ہوا ہوں ، گڑا رہوں گا
 اب ہاتھ کاٹو یا پاؤں کاٹو

میں پھر بھی جاناں کھڑا رہوں گا

بناؤں تم کو ؟

میں کیا کروں گا ؟

میں اب زخم کو زبان دوں گا

میں اب اذیت کو شان دوں گا

میں اب سنبھالوں گا ہجر والے

میں اب سمجھی کو مکان دوں گا

میں اب بلاؤں گا سارے قادر

میں اب جلاؤں گا سارے حاصل

میں اب تفرقے کو چیر کر پھر

میں اب مٹاؤں گا سارے فاسد

میں اب نکالوں گا سارا غصہ

میں اب اجاڑوں گا تیرا حصہ

Urdu Novels Ghar

میں اب اٹھاؤں گا سارے پرداے
 میں اب بتاؤں گا تیرا قصہ
 مزید سن لو
 او نفرتوں کے مینید سن لو
 میں اب نظم کا سمارا لوں گا
 میں ہر ظلم کا کفارہ لوں گا
 اگر تو جلتا ہے شاعری سے
 تو یہ مزہ میں دوبارہ لوں گا
 میں اتنی سختی سے کھو گیا ہوں
 کہ اب سمجھی کا میں ہو گیا ہوں
 کوئی بھی مجھ سا نہی ملا جب
 خود اپنے قدموں میں سو گیا ہوں
 میں اب اذیت کا پیر ہوں جی

میں عاشقوں کا فقیر ہوں جی
جو بھی ہوں اب اخیر ہوں جی

چھوٹی دنیا کی جب آنکھ کھولی تو خود کو بستر پر پا کر ذرا جیران ہوئی -----

Oh Shit

بیلا ---- ریان جی تو چلے گئے ہوں گے اور ----
وہ چاکلیٹ جو مرینہ نے دی تھی وہ کہاں ہے ؟
کہیں اس مسٹر ہندسم کے ہاتھ تو نہیں لگ گئی ؟
نہیں یار -----
اس نے تو زیادہ میٹھا کھانے سے منع کیا تھا -----

اب کیا کرو ----

بیلا کو ہر وقت کھانے کا ہی خیال رہتا تھا

اس کو محبت تھی تو صرف کھانے سے
اور سموکی سے -----

پھر اس نے بیگ میں دیکھا تو چاکلیٹ کا باکس اس میں تھا

اس کی بڑی سی آنکھیں چمکی -----

جب وہ نیچے گئی تو شیر خان پہلے سے ہی وہاں بیٹھا تھا

ارے آپ پھر آگئے ---؟

بیلا نے زبان دانتوں تلے دبائی ----

گیدڑ خان تو بچارہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا تھا جو بے پروا سی سنگری شلوار قمیض میں پری لگ رہی تھی ----

بیلا ----- بھا بھی

کتنی غلط بات ہے -----

کیا غلط بات ہے -----

بھلا گھر میں آئے مہمان کے ساتھ کوئی ایسا کرتا ہے ---- اس نے افسوس سے اسے دیکھا

جو بے پروا سی چاکلیٹ کھانے میں مصروف تھی ----

اس نے سادگی سے اس کو دیکھا ----- پھر بولی

مہمان ---- آپ ---- مہمان تو کبھی کبھی آتے ہیں نا ---- آپ تو ماشاء اللہ سے

کیوں بو سی کھانا ---- اور آنکھ دبائی ----
 ہاہاہا ---- بھا بھی آپ تو بہت تیز ہیں ----
 شیر خان نے شرمندہ سا ہوتے ہوئے کما
 بیلا بھی مسکرا دی ---- وہ اسے تنگ کر ری تھی
 بیلا --- ایک بات تو بتائے ذرا ---- کون سی چاکلیٹ کھا رہی ہیں آپ ----
 آپ سے مطلب ---- اور جلدی سے اٹھ کر اپنے روم میں گئی تھی ----
 شیر خان کو کچھ عجیب لگا تھا --- بہت عجیب ---- ایک چاکلیٹ ہی تو تھی
 مگر ----
 چلو چھوڑو شیر خان تمہاری قسمت میں لے عزت ہی ہونا لکھا ہے
 رات آج بھی بہت سیاہ تھی -- راتیں تو اکثر سیاہ ہی ہوتی ہیں --

بیلا کو عجیب سا کچھ ہوا تھا ---- اتنی سردی تھی آج ---- پھر بھی اس کو اچانک سے
شدید گرمی لگنے لگی تھی ---- اس نے کھڑا ہونا چاہا مگر ٹانگے کانپ رہی تھی ----
اسے سخت پیاس کا احساس ہوا ----

مجھے کیا ہو رہا ہے ----

دوسری طرف مرینہ شراب کا گلاس لئے مسکرا رہی تھی اب پتا چلے گاریان تھے
---- جب تمہاری بیوی کسی اور کے ساتھ ---- ہاہا
لیکن اسے نہیں پتا تھا کہ

ریان کی فلاٹ کینسل ہو گئی تھی خراب موسم کی وجہ سے ----

آدمی رات کو وہ سڑی میں موجود کی بورڈ پر انگلیاں چلاتا ----

سیاہ چمکتے بال جو ہلکے گیلے ماتھے پر بکھرے تھے مانوا بھی شاور لے کر آیا ہو ----

گھری راز سی سرد آنکھیں ----

جس کی تپش سے کوئی می اس سے آنکھیں ملا کر بات کرنے کی جسارت کہا کر سکتا
تمھا----

وہ ایک جری مرد تمھا-----

باریک ہونٹ ----

ہلکی شیو ----

وہ کسی فلمی ہیر و سالگ رہا تھا ---

اچانک دروازے پر دستک ہوئی

اس نے بے زاری سے ابرو اٹھائیے ----

اسے کام کے وقت کوئی می ڈسٹرپ کرے اس کو بے حد نالپسند تھا -----

ایس ----

بوا جلدی سے اندر آئی ----

Urdu Novels Ghar

صاحب وہ -----

وہ-----

کیا وہ ؟

چھوٹی دنیا ؟؟

اس کے لب بله تھے ---

اور پھر وہ بھاگتا ہوا اس کے کمرے تک گیا ----

کمرے کے باہر ملازم سر جھکائیے کھڑے تھے ----

اس نے کمرے کا دروازہ کھولا
اور دھنگ رہ گیا ----

کمرے کا حال بے حال تھا-----

ہانپئے کی آواز واش روم سے آرہی تھی

اس نے قدم بڑھا کر واش روم کا دروازہ کھولا

آنکھوں میں بے یقینی سی بے یقینی تھی ----

باتھ ٹب میں وہ لیٹی تھی

اس کی شفاف گردن تک آتا پانی ----

سیاہ بال پانی میں کسی سانپ کی طرح تیر رہے تھے اور بند آنکھیں ----

گلابی گال مانو جل رہے ہو ----

ہونٹ نیلے پڑچکے تھے ----

لیکن ----

لب ہل رہے تھے ----

کیا کر رہی ہو تم ----؟؟

وہ چیخ اٹھا

آنکھوں کی سردی میں اضافہ ہوا ----

وہ جو آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی --- اپنی سیاہ کانچ سی آنکھیں کھولی جو سرخ پڑ چکی تھی

its so hot....very uncomfortable

وہ رک رک صرف یہی کہی جا رہی تھی ----

سنگری شلوار قمیض سے اس کا سفید جسم واضح ہو رہا تھا ----

ریان نے پانی کو ہاتھ لگایا جو بہت ٹھنڈا تھا--- اور پھر اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا جو تپ رہا تھا---

اس نے جلتی ہوئی پیشانی پہ جب ہاتھ رکھا روح تک آگئی می تاثیر مسیحائی کی --

اس نے جلدی سے اسے اٹھایا اور بیڈ پر لا کر بے دردی سے چھینکا ----

سرد آنکھوں سے بواؤ کو دیکھا

Call the Doctor...!!

کال کر دی ہے صاحب ڈاکٹر آتا ہی ہو گا---

ہواں باختہ سی وہ بیڈ پر لیٹی چخ رہی تھی-----

آہ---آہ-----

شٹ اپ----اس نے بھی اسی سرد لبجے سے منہ بند کرنے کو کہا----

اسے خود سمجھ نہیں آ رہی تھی اسے غصہ کس وجہ سے آ رہا ہے-----

لیکن چھوٹی دنیا مسلسل چخ رہی تھی---

I said shut your f***** mouth .!!!

دروازے پر دستک ہوئی ہی

اس نے جلدی سے اس پر کمبل دے دیا

ڈاکٹر اندر آیا ---

چیک ----

اسی دوران گرمی برداشت نا ہونے پر اس چھوٹی سی گڑیا نے کمبل کو زور سے پڑے

پھینکا ----

اور ریان نے جلدی سے اس کے وجود کو اپنے وجود سے ڈھانپ دیا ----

Get Out !!

ڈاکٹر ہکابکا سایہ منظر دیکھ رہا تھا جب اسے دفع ہو جانے کا حکم ملا--- تو جلدی سے باہر بھاگا--- اور دروازہ بند کر دیا۔---

وہ دونوں کمرے میں اکیلے تھے---

چھوٹی دنیا نے بے چارگی سے اپنے اوپر موجود وجود کو دیکھا ---

اسکے یو دیکھنے سے وہ پیچھے ہوا جسے لگھے ہی پل اس کے چھوٹے نازک ہاتھوں نے تھام لیا-----

ریان کو وجہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی وہ کافی سالوں سے امریکہ میں رہا تھا-----

---! ہیلپ می ---

اس کی بے جان سی آواز نکلی ---

اگر وہ اس وقت ہوش میں ہوتی تو دوبارہ بے ہوش ہو جاتی ---

ریان نے اس کی چمکتی آنکھوں میں دیکھا ---

اور لگہے ہی پل چھوٹی دنیا نے اپنی بانہوں کا ہار اس کے گلے میں ڈال دیا۔ ---

اور کانپتے لب اس کے لبوں ---



اور کانپتے لب اس کے لبوں --- پر رکھ دیے

اسکا لمس پا کر ریان کو اپنی روح فنا ہوتی محسوس ہوئی ---- وہ جواتنے سالوں سے ویران تھا اس کے لمس نے ویرانی کو پناہ دی تھی اس نے اپنے پر جھکے وجود کو دیکھا جو جو اس میں پناہ تلاش کر رہا تھا -- وہ چھوٹی سی جان ابھی اپنے انعام سے واقف نہیں تھی اب ریان کی باری تھی --- سارے بد لے لینے کی ---

You Asked for it!

اس کے کان کی لؤ پر لب رکھتے سر غوشی کی ---
پھر اس کے نازک لب ---

اور

پھر اس پر جھکتا --- اس کے ہوش اڑاتا چلا گیا

بیلا کی سکیاں پھر پرے ویلا میں گونجی تھی

رات رفتہ رفتہ گھری ہوتی جا رہی تھی -----

مگر جنون تھا کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا ----

سورج کی روشنی پرے کمرے میں برس رہی تھی ---

رات کی بارش کے بعد آج سورج اپنی پوری تاب سے چمکا
اس کی آنکھ کھولی --

پہلے تو وہ سمجھ نہیں پائی -- پھر کچھ یاد آنے پر بیڈ کی دوسری جانب دیکھا --

وہ جگہ خالی تھی

اس کو لگا وہ خواب تھا

مگر

جب اٹھنا چاہا---

تو اسے لگا جیسے اس کا پورا جسم بس سے کچل دیا گیا ہو۔ اس کا دل بہت تیزی سے
دھڑکا-----

وہ سامنے ہی صوفے پر بیٹھا سرد آنکھوں سے اس کو ہی دیکھ رہا تھا--- اس نے جلدی
سے آنکھیں بند کر لیں---

رخسار سرخ ہوتے

اس کی گھری آواز کمرے میں گونجی----

اگر جاگ ہی گئی ہو تو اٹھ بھی جاؤ---

اس نے اور زور سے آنکھیں بند کر لی---

.. اس کی آنکھوں کی پلکیں کانپیں

کیا مجھے پھر سے کہنا پڑے گا؟

اس کو شرمنگ ہو رہی تھی --- وہ اسکا کیسے سامنا کرے گی ---

جلدی سے باٹھ لے کر نیچے آو --

تم سے بات کرنی ہے --

ریان کا مزاج سخت معلوم ہوتا تھا --

بیلا کا دل چاہا وہ زور زور سے رو دے --

نیچے ریان صوفے پر بیٹھا تھا ----

وہ بہت تازہ دم لگ رہا تھا --

چھوٹی دنیا درد کے ساتھ قدم بہ قدم نیچے آ رہی تھی --

رولنے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ تھیں --

بیلا کا چہرہ کاغذ کی طرح پیلا تھا وہ بہت بے چین تھی -- وہ اس کے سامنے کھڑی ہو

گئی --- کسی مجرم کی طرح اس کی ٹانگیں کانپ رہی تھیں ---

ریان نے بغور اس کا جائزہ لیا --

وہ سفید شرت اور سیاہ پاجامہ پہنے لمبے بال گلیے شانوں پر پھیلے --- میک اپ سے پاک
چہرہ --- وہ بہت اضطراب کا شکار نظر آ رہی تھی ---

Explain ??

.. وہ ---- میں نہیں جانتی

بیلا تم نہیں جانتی؟

تمہیں لگتا ہے کہ میں بیوقوف ہوں --- ریان نے غصے سے کہا
میں قسم کھاتی ہوں ----

I swear!

میں نہیں جانتی--- آپ غصہ مت کرو پلیز--- غصہ مت کرو --- اس کا چھوٹا سا چہرہ
آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا---
بیلا رونا بند کرو ... لیکن وہ اور رونے لگی----
اسے ڈر لگ رہا تھا---
میں نے کہا کہ رونا بند کرو ---- وہ غرایا
تم نے کل رات-----
پھر ذرا وقفہ دیا --
کیا کھایا؟
چھوٹی دنیا نے حیرت سے اسے دیکھا
بیلا تم نے کیا کھایا ؟
میں نے
میں نے آپ کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا
اور ؟

رات کو سیب اور
کچھ چاکلیٹ ----

ریان نے اچانک سے کچھ سوچا اس کی آنکھیں مزید سرد ہوئیں۔ چاکلیٹ ---?
کونسی -- چاکلیٹ ؟

وہ گفت دیا تھا نا مرینہ آپی نے ---

ریان نے بوآ کو اشارہ کیا ---

وہ کچھ دیر میں چاکلیٹ کا خالی ڈبہ لی آئی
ریان نے دیکھا ----

تم نے یہ ساری کھالی ---

وہ سمجھ گیا تھا

اس کو مرینہ پر اور غصہ آیا --- وہ اس قدر گڑ سکتی ہے ----
اگر وہ گھر پر نہ ہوتا تو پھر ---- پھر --- بیلا کے ساتھ نہ جانے کیا ہو جاتا ---
! ادھر آو ----

بیلانے الجھن میں اسے دیکھ
 ریان --- پہلے --- آپ پر و مس کرے ---
 آپ مجھے مارے گے نہیں ---
 میں جانتا ہوں کہ یہ میری غلطی ہے میں وعدہ کرتی ہوں --- پھر کچھی چاکلیٹ نہیں کھاو
 گی --- اس نے ہچکچاتے ہوئے کہا ---
 آؤ یہاں بیٹھو ---
 ریان نے گھور کر دیکھا تو وہ فوراً سے پہلے اس کے پاس بیٹھی
 کل رات؟
 ریان نے اس کی حسین صورت کو دیکھتے ہوئے بات جاری رکھی
 اس میں آپ کی غلطی نہیں تھی --- یہ میری غلطی ہے --- میں آپ کا اچھا خیال
 نہیں رکھ سکا
 چھوٹی دنیا کی سیاہ آنکھیں آنسوؤں سے بھرنے لگیں ---

Stop crying !

Everything is alright my lil baby...

تم اتنا روتی کیوں ہو ؟

ریان نے اس کے نازک وجود کو اٹھا کر اپنی گود پر بھایا
بیلا نے اپنا منہ کھولا ---

اور

دھاڑے مار کر رونے لگی ---

ماما -----

ریان نے اسے روئے دیا ---

پھر کافی دیر تک جب وہ چپ نہ ہوئی تو اس کے لمبے سیلکی بالوں میں ہاتھ پھیرتے
ہوئے بہت نرمی سے بولا
ششش ---

اب بس --- سب ٹھیک ہے -----

میں ناراض نہیں--- تم سے بس --- میں ابھی اتنی جلدی سوچا نہیں تھا تم ابھی بہت
ینگ ہو---

رات کے کچھ پل اسے یاد آئے تھے

آپ ---- آپ مجھ سے ناراض نہیں ہے نا ---

ریان نے لب اس کی آنکھوں پر رکھے ---

بلکل بھی نہیں --- اور اس کی سرخ ناک دبائی

چھوٹی دنیا مزید سرخ ہوئی ---

! ماشاء اللہ ---

کسی نے بلند آواز میں کہا تو دونوں نے سامنے دیکھا ---

آپ ----؟
وہ کوئی اور نہیں بلکہ



دادا جی آپ ----؟ ریان خوش گوار حیرت سے بولا
بیلا نے ریان کے سینے سے سر اٹھا کر دیکھا تو دراز قد دادا جی -- جن کی چھوٹی سی سفید
سڈیلش داڑھی ریان کی طرح گھری آنکھیں سفید سوت اور سب سے مزے کی چیز چھوٹی دنیا
کو ان کی ٹنڈلگی تھی جو اس کے نصیب سے بھی زیادہ چمک رہی تھی
ریان کی نظر ان سے پچھے کھڑی مہمنہ پر پڑی تو اس کو دو سینکڑ لگے تھے ساری گیم سمجھنے
میں

(اچھا تو بیلا کو دادا کی نظر میں گرانے کے ارادے سے ---؟)

بیلا جلدی سے کھڑی ہوئی ۔۔۔

دادا جی نے اپنی چھوٹی سی بھو دیکھی

! ماشاء اللہ ماشاء اللہ

دادا جی نے اگے بڑھ کر بیلا کو گلے لگایا ۔۔۔

میری بیٹی تو بہت پیاری ۔۔۔ بیلا کو تو سمجھ ہی نہیں آئی کے وہ کیسے ریکٹ کرے ۔۔۔

اس ۔۔۔ السلام علیکم ۔۔۔ دادا جی

و علیکم السلام ۔۔۔ میرے بیٹے ۔۔۔ میری گڑیا ۔۔۔ ریان زیادہ تنگ تو نہیں کرتا ۔۔۔ اگر کرے

تو ۔۔۔ آپ نے صرف مجھے ایک دفع بتانا ۔۔۔ پیار سے تمہیکی دی ۔۔۔

بیلا نے مسکرا کر اس بات میں سر ہلا�ا

اپنی بھو سے ہی ملتے رہے گے ؟

ریان نے دھسپی سے دادا جی کو دیکھا

ہاہاہا---آ جا--میرے شزادے ---

مرینہ کا پلان تو فلاپ ہوا تھا --

ریان تم تو کینیڈا جا رہے تھے ؟

ریان نے ایک سرد نظر اس پر ڈالی اور دوسری دادا جی پر ---

بوا آپ بیلا کو روم میں لے کر جائے ---

بیلا آپ روم میں جائے۔ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں --

مگر میں ----

ریان نے اس کے نرم گال تھپتھپاتے

آپ کو بھوک بھی لگی ہو گی ناجائے ----

اوکے --- اس نے اپنی بڑی سیاہ آنکھوں کو بلینک کیا جن میں سرخ دوڑے پڑے تھے

پھر اک نظر دادا جی کی چمکتی ٹنڈ کو دیکھا

دادا جی نا مجھی میں ریان کو دیکھا جو بیلا کو جاتا دیکھ رہا تھا

یہ عورت --- میرے گھر میں کیا کر رہی ہے --- ؟

ریان اسے میں لے کر آیا ہوں --- دادا جی نے اضطراب میں کہا

Seriously ...

ہاہاہا

یا یہ آپکو لے کر آئی ہے ---

دادا جی آپ چپ کر کے وہاں بیٹھ جائے اور تم آج کے بعد میرے گھر آنے یا میری بیوی کو نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کی تو تمہارا وہ حشر کرو گا کہ پوری دنیا یاد کرے گی

Now you Get out and never show me you're
disgusting face ...!

مرپنہ کے لئے یہ احساس توہین تھا-- لیکن وہ عورت کے درجے سے توکب سے گر چکی
تھی بیلا کے لئے اور نفرت لے کر وہ گئی تھی وہاں سے ---

ربیان بیٹا

Relax

دادا جی آپکو پتا اس نے کیا کیا--- اس نے بیلا کو -----
آپ جانتے ہیں اگر میں یہاں نا ہوتا تو اس معصوم کے ساتھ کیا ہو سکتا تھا-----
اسکا حساب دینا ہو گا اسے --- میں کرو گا بات ----- دادا جی نے تسلی دی



لنج پر دادا جی کے ساتھ ساتھ گیڈر خان بھی موجود تھا

دادا جی ---

آپکو نہیں لگتا آج ریان بہت گلو کر رہا ہے --- گیڈر خان نے آٹکھ دبا کر کہا
تو دادا جی نے بھی بھر پور ساتھ دیا
ہاں -- فریش تو مجھے بھی لگ رہا ----

بیلا جونے کھانے سے نظر اٹھا کے ریان کو دیکھا جو اثر لئے بغیر کھانے میں مصروف تھا
وہ چج میں بہت

Glow

کر رہا تھا ----

چھوٹی دنیا کی نظروں کی تیپش پا کر اس نے نظرے اٹھائی
دو نین

چار ہوے

بیلا کے گال بھی سرخ ہوے تھے اوپر سے بوکی سمجھائی ہوئی باتیں بھی اس کو یاد آئی
تمھی

کیوں بھا بھی سی کہ رہا ہوں نا
ویسے دادا اپکی بھو بھی بہت بلش کر رہی ہیں --

ہاہا ماشاء اللہ ----

مطلوب ہمارے خاندان کا وارث جلد آجائے گا ---

ریان اور شیر خان نے یک زبان حیرت سے پولا

! دادا جی

کیا غلط ہے اس میں ؟

میں نے کون سی فطرت سے انوکھی فرائش کر دی ---

ریان نے آنکھوں آنکھوں میں تنہے کی تھی جیسے اس کو پتا تھا کہ اگے وہ کیا کہنے والے ہیں

کیوں گڑیا آپ کو بے بی نہی پسند ؟

مجھے --- مجھے تو پسند ہیں ----

ریان آپ مجھے

Baby cat

بلی کا بچہ

دلوا دے گے ؟

بلاکی معصومیت تھی

شیر خان عرف گیڈر خان کے منہ سے پانی کسی ف فوارے کی طرح نکلا

ریان نے بھی مسکراہٹ دبائی تھی

سمی شکل تو اس وقت دادا جی کی دیکھنے والی تھی

جو لپنا سا منہ لے کر رہ گئے تھے

آپکو پتا ہے پاکستان میں میری ایک کیٹ تھی بہت کیوٹ --- میری اچھی والی فرینڈ
اسکا نام سموکی تھا ----

ریان آپ لے کر دے گے نا بے بی کیٹ مجھے ---

ریان نے بیڈ کا پیس اس کے منہ میں ڈالا
پہلے جلدی سے اس کو فرش کرے ---

پھر ریان کسیندرا چلا گیا --- اس دوران دادا جی بیلا کے ساتھ تھے اور ان دونوں کی اچھی
خاصی دوستی ہو گئی تھی ---

اکثر شام کو شیر خان بھی چکر لگا لیتا
پھر وہ مل کر لوڈو کھیلتے کیوں کہ بیلا کو صرف یہی کھیل آتا تھا جس میں وہ اور دادا جی
پارٹنر

اور شیر خان اور بوا پارٹنر ہوتے
اور پھر جو چینگ کی داستانے دادا جی اور بیلا نے رقم کی --- والد

وہ گھر میں رونق کی طرح تھی
چھوٹی سی دنیا

پورے ہفتے بعد وہ آیا تھا --- ہمیشہ کی طرح جذب نظر ---

اس دوران اس نے اپنی چھوٹی دنیا کو بہت مس کیا تھا مگر وہ اس دور دور ہی بھاگ رہی
تھی

!چھوٹی دنیا --

جی

آپ کے ہائی سکول میں ایڈمشن کروانے کا سوچ رہا ہوں میں --- ریان نے اس کو بتایا
جب وہ کارلوں دیکھنے میں مصروف تھی ---

اچھا --- بیلا نے بات پر غور کیے بغیر ہی بول دیا پھر کچھ سمجھ کر اس کی طرف دیکھا
ریان ---

No

کیا نو ؟

میں اسکول نہیں جاؤ گی

No more argument

ریان نے بھی اپنا فیصلہ سنایا تھا

بیلا نے بہت پیار سے اس کی طرف دیکھا

پلزززززززز

نو آپ جا رہی ہیں --

پان میں رونے لگ جاؤ گی ۔۔۔ اور

ہم اور ----؟ ریان نے بھی دلچسپی سے دیکھا

جو نازک ہونٹوں کو دانتوں سے چباری تھی اور ہاتھوں سے اپنی شرط کا ہسیم مروڑ رہی تھی

اور میں --- آپ سے بات نہیں کرو گی --

ہاہاہا--- یہ تو زیادہ اچھی بات ہے اسی بہانے آپ پڑھائی پر فوکس کرے گی ---

ریان کا بربور قہقہ گونجا وہ سچ میں لطف انداز ہو رہا تھا اپنی چھوٹی دنیا کی چھوٹی چھوٹی
دھمکیوں سے ----

آپ مجھ پر ہنس رہے ہیں ---- وہ صوفہ سے اٹھتی اس کے سامنے آکھڑی ہوئی دونوں
ہاتھ کمر پر کھ غصے سے بولی اس کی چھوٹی سے ناک سرخ ہوئی تھی
ریان صوفہ پر بیٹھا اسے تکتا رہا پھر ایک گھری تشویش سے کما

جی بلکل --- چار آنکھیں لگا کر بھی نظر نہیں آتا کیا ----

بیلا نے اپنا چشمہ ذرا پیچھے کر کے اس کو گھورا -----

مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا آپ ----

ابھی اتنا ہی کہنا تھا کہ ریان کھڑا ہوا ---

بیلا دو قدم پیچے ہوئی ----

کیا کہا ؟ پھر سے کہنا ریان بھی فورم میں آیا تھا ----

ٹروٹر کے اوپر بلیک نی شرٹ زیب تن کیے وہ سخت تیور لئے اس چھوٹی سی پری کو
دیکھ رہا تھا جو آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے ہی دیکھ رہی تھی ---

وہ میں ----- ریان --- میں بتا رہی -- ہوں میں اسکول نہیں جاؤں گی ---

بیلا نے بہت ہمت کر کے یہ جملہ بولا تھا اور بول کے روکی نہیں بلکہ دوڑ لگا دی ---

بیلا اسٹاپ ---

ریان بھی اس کے پیچے بھاگا ---

اب بیلا بھاگتی ہوئی صوفہ کی دوسری طرف اور ریان ایک طرف
چھوٹی دنیا ---

Stop running ..

ریان سے وہ پکڑی نہیں جا رہی تھی

کیوں تھک گئے آپ ہیں ---- بوڑھے ہو گئے ہیں آپ مسٹر ریان ---- بیلا نے زبان
دیکھا کر کہا تھا

کیا کہا تم نے --- میں ؟

اب تم خیر مناؤں اپنی ----

وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی کے ریان نے اسے کمر سے پکڑا اور اپنے کاندھے پر
اٹھاتا ---- اسے اپنے کمرے کی طرف بڑھا -----

ریان میں گر جاؤ گی ---- مجھے ڈلگ رہا --- اچھا اب نہیں کرو گی --- آپ کی بات مانو گی
--- اچھا نا سوری بول تو رہی ہوں ---

مگر سامنے والا بھی ریان علوی تھا

کمرے میں جا کر اسے بیٹہ پر پھینکا ایسے کے اس کو چوت نہ لگے

پھر اس پر جھکا--- اور اس کی عینک اتار کر دور پھنکی
کیا کہا تم نے ؟

ریان میری عینک ----

اس نے اپنی عینک پھر ریان کی تیش دیتی نظروں کو دیکھا جو بدی بدی سی تھی ---
دونوں کی سانسیں پہلے ہی چھوٹی ہوئی تھی

ریان آپ ---؟

ریان نے اپنا انگوٹھا اس کے لبؤں پر پھیرتے ہوئے خمار سے چور لجے میں بولا
ہم --- کیا میں ---

بیلا کے گال لال ہوئے

ریان مجھے نیند آ رہی ہے ----

مجھے بھی ----

اور جھک کر اس کی سانسیں قید کی -----

پھر دیکھا وہ نم آنکھوں سے اس کو دیکھ رہی تھی
آنکھیں بند کرو ---- اس کے کہنے پر اس نے جلدی سے آنکھیں بند کی اور لمبے سانس
لینے لگی

ریان نے مسکرا کر اس کی ناک دبائی
پھر باری باری اس کے دونوں نیونوں پر اپنے لب رکھے ----

پھر اس کی پیشانی پر بوسا دیا
اپنے آپ پر قابو کرتے وہ اتنا ہی بول پایا
! سو جاؤ

صحیح جلدی اٹھنا اسکوں کے لئے ---

بیلا نے کچھ کہنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی وہ بولا
سو جاؤ ---

اس سے پہلے میرا ارادہ بدل جائے ---

پھر مجال ہے چھوٹی دنیا ہلتی بھی

رات کے دوسرے پھر --

آگ کے شعلے ہر طرف پھیلے تھے وہاں سانس لینا بھی مجال تھا جا بجا دھواں سیاہ دھواں
جیسے گناہوں کے سیاہ بادل ہوں جواب لینے آئے ہوں سخت آزمائش
محبت یا زندگی ؟

اور تم کو ایک پتے کی بات بتاؤ ؟

یہ جو لوگ کہتے ہیں نا
کہ محبت ہار جاتی ہے

یہ سراسر بکواس کرتے ہیں
محبت کو بذمام کرتے ہیں
بھلا محبت بھی کبھی ہارتی ہے ؟
! سنو میری جانال--.
میں تم کو بتلاتی ہوں

جب آزمائش آتی ہے نا
جب چناؤ ہو

محبت یا زندگی ؟ میں

تو یہ جو زندگی ہوتی ہے نا

یہ اکثر ہار جاتی ہے

Urdu Novels

! محبت جیت جاتی ہے ---

اور تم کو معلوم ہے نا
ریان کی زندگی کون ہے ؟

! تم ---

ابیلا بیگ --

اس کی چھوٹی دنیا ---

سیاہ دھوئے میں اس نے دیکھا ریان اس کی جانب لاپکا
مگر پھر اس کی نظر صہنہ پر پڑی

اور تمہیں پتا ہے اس نے کس کا چناہ کیا ؟

محبت یا زندگی ؟

اور میں نے تمہیں کہا تھا نا

زندگی ہار جاتی ہے ----

بیلا نے دیکھا تھا وہ سچی میں ہار گئی تھی ----

اسکلی آنکھوں کے سامنے وہ اپنی محبت کی جانب بڑھا

بیلا کو اس دھوے میں اپنا آپ حقیر لگا بے مول سا ----

اس نے بند آنکھوں سے وہ منظر دیکھا

بیلا۔۔ میری گڑیا۔۔ مجھ سے وعدہ کرو۔۔ چاہے جو مرضی ہو جیئے تم اس کمرے سے باہر نہیں نکلو گی آئی سمجھ۔۔۔ کچھ بھی ہو جائے۔۔۔ وہ دس بارہ سال کی تھی جب اس کی ماں نے اپنے دل پر اس کا نخا سا ہاتھ رکھ کر کہا

اور دروازہ بند کر کے پلٹی تھی کے ایک گولی زن سے اس کے دل کے آر پار ہوئی تھی

کسی کی محبت نے زندگی کو وہاں بھی ہرا دیا تھا۔۔۔

پھر اس کو تلاش کرنے کی کوشش پھر اس نے دیکھا۔۔۔ آگ کے شعلے۔۔۔

پھر اس چھوٹی بچی نے سانس لینا چاہئی مگر آنکھیں بند ہوتی چلی گئی۔۔۔

اس کی ماں کے دل سے نکلتا خون -- پھر اس کے سامنے جلتی لاش ---- جانتے ہیں
 ناکیا اثر کرتی ہے ---
 وہ پاگل کر دیتی ہے ---

سن لیا ہم نے فیصلہ تیرا
 اور سن کر اداس ہو بیٹھے
 ذہن چپ چاپ آنکھ خالی ہے
 جیسے ہم کائنات کھو بیٹھے

اس کی ماں کی غلطی یہ تھی کہ اس نے محبت کی اور اس محبت کی جیت میں اس
 نے زندگی ہار دی --

بیلا---چھوٹی دنیا-----آنکھیں کھولو-----ریان کی آواز اس کے کانوں میں پڑی تھی
 مگر اس سے تو آنکھیں کھل ہی نہیں رہی تھی-----
 ریان نے دیکھا وہ پسینے سے بھیگی ہوئی تھی-----
 اس کی ماما کے قتل نے اس کے ذہن پر گمرا سایہ چھوڑا تھا---
 وہ مسلسل چخ رہی تھی ---

بچاؤ-----

ماما-----

آگ-----

مت مارو--میری ماما-----

ماما-----

وہ اتنی زور سے چیخنی تھی

بیلا--ریان نے اسکو باہوں میں بھرا سب ٹھیک ہے میں ہوں نا

آپ بیلا نے نم آنکھیں سے اس کو دیکھا پھر کسی احساس کے تحت اس کے ہاتھوں کو
مضبوطی سے تھاما

آپ

آپ مجھے چھوڑ کے تو نہیں جائے گے نا---؟

کیا کچھ نہ تھا اس لمحے میں ریان نے اس کا آنسو سے تر چہرہ دیکھا پھر صرف اتنا ہی
بول سکا

سانسوں کے بغیر بھی کوئی زندہ رہتا ہے ---

ریان کو پتا بھی نہیں چلا تھا کب کیسے یہ چھوٹی دنیا اس کی کمزوری بن گئی تھی اس کے بغیر وہ تو جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا اتنی سی دیر میں وہ جان چکا تھا کے وہ کتنی حساس ہے وہ اس کی تمام تر اداسیاں سمیٹ لینا چاہتا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا
کہ وہ اس کی جھوٹی میں دنیا جہاں کی خوشیاں ڈال دے ---
وہ اسے کتنی پیاری لگتی تھی -- وہ تو اظہار بھی نہیں کر پتا تھا اگر کر بھی دے تو اس کی چھوٹی عقل ----

ریان اس کو باہوں میں لئے مسکرا رہا تھا
اس کا دل کر رہا تھا وہ سچ میں اس چھوٹی سی میٹھی سی دنیا کو کھا جائے وہ اس کی نیند خراب کر کے خود نیند کی وادیوں میں گم ہو چکی تھی ---- ریان تو بس آہ ہی بھرتا رہ گیا
---- اس کو نیند کماں آنی تھی ---

میں ہی صرف کیوں جاؤ --- اور اس خیال کے تحت اس نے بیلاکی ناک دبائی

اور اس پر جھکا

بیلا کو کچھ عجیب سالگا تو آنکھیں کھولی

مگر اگے کا منظر اس کی ساری ہوا میں اڑا گیا تھا

شرط لیس وہ اس پر جھکا اپنے کام میں مصروف تھا

بیلا نے اپنے کیپکاپتے ہاتھ اس کے کندھے پر رکھے

آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟

ریان نے سر اٹھا کر دیکھا وہ آنکھیں پھاڑے اس کو ہی گھور رہی تھیں

! پیار

ریان نے بہت مزے سے جواب دیا اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا

ریان --- آپ --- اسکو عجیب سالگ رہا تھا
 اس نے ذرا مزاحمت کرنی چاہئی مگر سامنے والا بھی ریان تھا
 مت کرے --

اچھا -- میری ایک شرط ہے؟

کیسی شرط؟
 سرخ ٹماٹر ہوتے ہوئے بولی

تم مجھ سے پیار کرو پھر؟
 میں --- مجھے نہیں آتا ---- وہ ہر طریقہ کر بولی

Urdu Novels Ghar

اس لئے تو--- کہا ہے ---- میں سب سیکھا دوں گا ----

بیلا نے اس کو مسکراتے دیکھا

وہ کتنا پیارا تھا ---

ریان نے پھر ایسا سیکھایا کہ
چاند تاروں نے بھی نظرے جھکالی ---

خود کو اظہار میں لانے کے لیے ہوتے ہیں
!!!! شعر کب نام کمانے کے لیے ہوتے ہیں

آؤ ہم اشک فشانی سے چراغاں کر لیں

رنج ہی رنج، مٹانے کے لیے ہوتے ہیں

گردنیں کون جھکاتا ہے محبت میں سعید

پار سینے سے لگانے کے لیے ہوتے ہیں

مبشر سعید

اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس گڑیا کو کبھی کوئی تکلیف نہیں دے گا اور پھر اس نے یہ وعدہ نبھایا تھا -- تین سال بعد بیلا کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی -- جو بلکل اپنے باپ کی کاپی تھا اور پھر ان کی زندگی خوشیوں سے بڑھ گئی ان دونوں نے ماضی میں جو تکلیفیں سی تھیں اس نے وہ کمی پوری کر دی تھی ---- اور کچھ کہانیاں آدمی ادھوری ہو کر بھی مکمل ہو جاتی ہیں ---- چھوٹی دنیا کی طرح ----

ختم شد